

نیویٹوز

پاک بحریہ کا مجلہ

دسمبر 2021 / جنوری 2022

ABC سے تصدیق شدہ



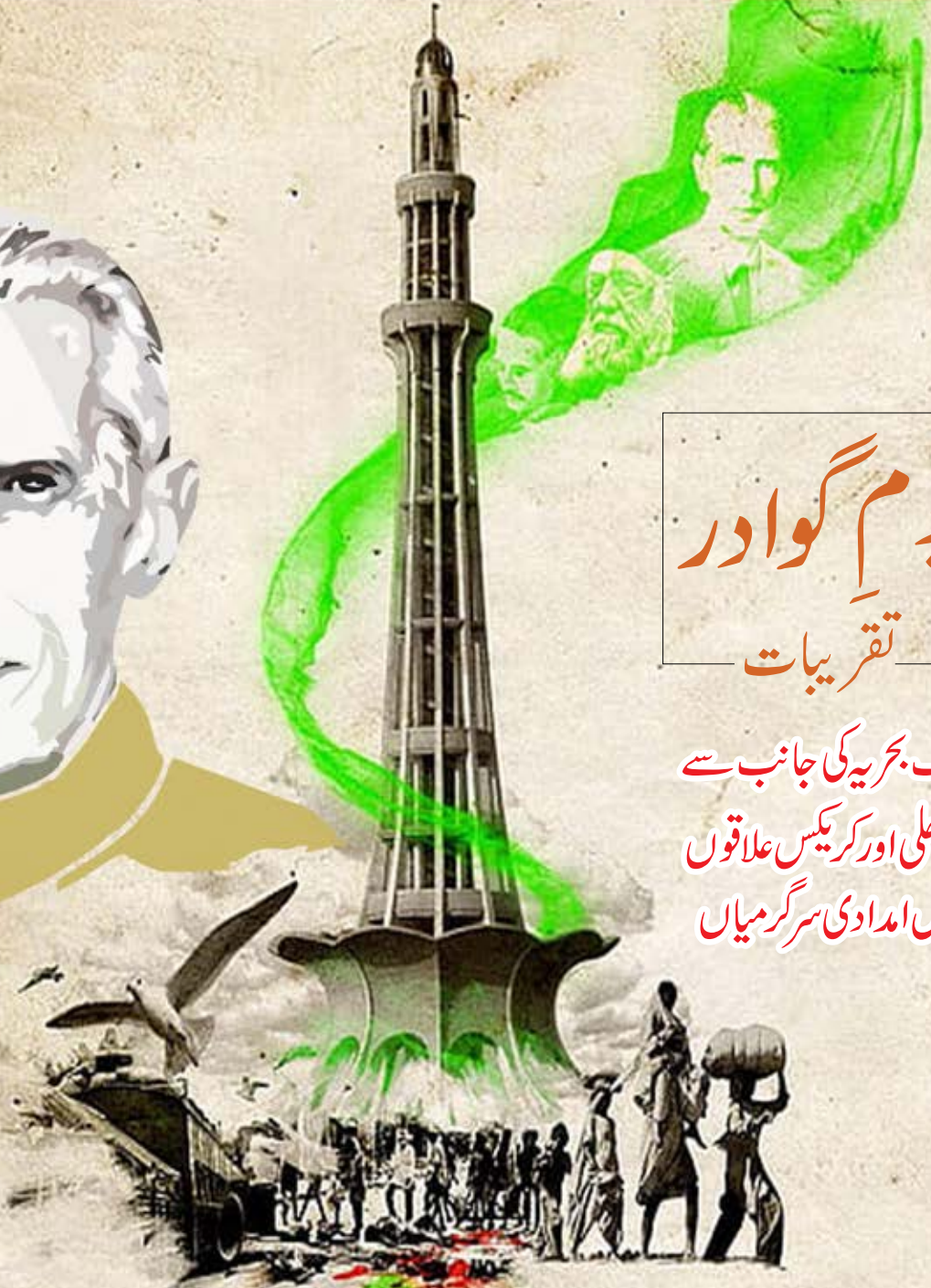
یوم گوادار تقریبات

پاک بحریہ کی جانب سے
ساحلی اور کریمس علاقوں
میں امدادی سرگرمیاں

25 دسمبر

یوم پیدائش

قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ



پی این سرگرمیاں



فلٹ کمانڈ سالانہ انٹیشنس ایوارڈز

۲

چوتھا پاکستان نیوی انڈسٹریل سیمینار

۳

سپلائن اینڈ لاء برانچ سیمینار

۴

ٹیکنیکل آفیسرز سیمینار

۵

امیر البحر کانپول ریسرچ
اینڈ ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ کا دورہ

۶

وفاقی وزیر داخلہ
جناح نیول بیس اور ماڑہ کا دورہ

۷

پی ایم ایس ایس کولاجی کی
پاکستان میری ٹائم سکیپو ریٹ ایجنسی میں شمولیت

۸

نیول چیف کا پی این ایس شفا
اور بہادر کا دورہ

۹

گولڈن جوبلی تقریب -
پاکستان نیوی اسٹاف کورس

۱۰

33 واں کانو وکیشن -
پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج

۱۲

یوم گوادر

۱۳

صابر ایس آرای میں قرآن سینٹر
کے اکیڈمک بلاک کا افتتاح

۱۴

صدر پنوا کا انڈسٹریل ہوم سجاوٹ کا دورہ،
قرآن سینٹر اور کمیونٹی سینٹر کا افتتاح

۱۵

اسلامک لیکچر - ناؤ کلب

۱۶

پنوا کری ایشنز
(PNWA CREATIONS)
کا افتتاح

۱۷

پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس

۱۸

پٹرین ان چیف

ریٹائرڈ مرل نعیم سرور ستارہ امتیاز (ملٹری)

چیف ایڈیٹر

کمانڈر ڈاکٹر حسین خان تمغہ امتیاز (ملٹری) پی این

ایڈیٹر

لیفٹیننٹ کمانڈر صبار یاسٹ پی این
لیفٹیننٹ کمانڈر عمیر سلطان پی این

رپورٹس

لیفٹیننٹ کمانڈر عاصمہ ناز پی این
لیفٹیننٹ شیران اعجاز پی این

سب ایڈیٹر

فیاض احمد عباسی

گرافک ڈیزائنر

ماجد نواز

فوٹو گرافر

عبدالحامد، تنویر احمد، بابر شہزاد
سید وقاص رضا، بلال

شعبہ تعلقات عامہ - پاک بحریہ

فون: 051-20062799

فیکس: 051-20062364

magazinenavynews@gmail.com

قیمت نیوی نیوز: -/290 روپے

مارکیٹنگ اور اشتہارات: 051-20062799

نوٹ: نیوی نیوز میں شائع ہونے والی تحریروں میں بیان خیالات، حوالہ جات اور آراء مضمون نگاروں کے ذاتی ہوتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ پاکستان نیوی یا نیوی نیوز کے ایڈیٹوریل بورڈ کی پالیسی کے عکاس ہوں۔ نیوی نیوز کا ایڈیٹوریل بورڈ شمارے میں شائع شدہ اشتہارات کے غیر حقیقی ہونے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

کھیل

52 ویں نیشنل والی بال چیمپئن شپ /
انٹرسروسز کبڈی (ایشین اسٹائل) چیمپئن شپ

۲۷

نیشنل سیلنگ چیمپئن شپ ---
میدلز کی تفویض

۲۸

35 ویں نیشنل روئنگ چیمپئن شپ
میں پاک بحریہ کی کامیابی

۲۹

مضامین

فلاحی معاشرے کی تشکیل
اسلامی تعلیمات کی نظر میں

۳۰

نظامت ترغیب و دینی تعلیمات
نیول ہیڈ کوارٹرز - اسلام آباد

ڈینگگی بخار (Dengue Fever)

۳۱

ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

قائد اعظمؒ کے ارشادات آج
بھی ہماری رہنمائی کر رہے ہیں

۳۲

محمود شام

پاک میریز پاسنگ آؤٹ پریڈ

۲۸

سیلرز پاسنگ آؤٹ پریڈ

۲۹

انٹرسروسز مقابلہ حفظ و قرأت /
انٹرجیریہ کالج سیرت النبی کانفرنس

۳۰

پاکستان نیوی مقابلہ حفظ و قرأت

۳۱

لاہنکس کمانڈ سیفٹی ویک

۳۲

انٹراکیڈمیز / آل کراچی ذولسانی تقریری مقابلہ

۳۳

فلاحی سرگرمیاں

پاک بحریہ کی جانب سے ساحلی اور
کرکیس علاقوں میں امدادی سرگرمیاں

۳۴

اور ماڑہ کی یونین کونسل بسول کے
دیہاتوں کو پانی کی سپلائی کی بحالی /
پاک بحریہ اور ساحل فلاحی تنظیم کی اور ماڑہ
کے ملحقہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں

۳۵

شمالی بحیرہ عرب اور گواد میں پاک بحریہ
کے ریسکیو آپریشنز / پسپائی کی مقامی آبادی
کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ کی فراہمی

۳۶

کھیلوں کی سرگرمیاں
گالف پٹنگ میچ (Golf Putting Match)

۱۹

یوم والدین
کیڈٹ کالج اور ماڑہ

۲۰

یوم والدین - کیڈٹ کالج پٹارو

۲۱

پاکستان نیوی شوٹنگ رینج
اسلام آباد کا افتتاح

۲۲

فلیٹ کمانڈ اوپن فورم /
پاکستان نیوی سویلین
اتھارٹی پشٹن آفس (نارتھ) کا افتتاح

۲۳

کوشل کمانڈ شمشاہی سیفٹی ریویو /
کوشل کمانڈ اوپن فورم

۲۴

کمار کمانڈ شمشاہی سیفٹی ریویو /
لاہنکس کمانڈ اوپن فورم

۲۵

پاکستان نیوی ڈاکیارڈ میں تیار
کی جانے والی بوٹس (Boats)
کی پاک بحریہ میں شمولیت

۲۶

”سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم“
کے تحت بحریہ کالج اور ماڑہ میں امدادی سرگرمیاں

۱۷



فلیٹ کمانڈ سالانہ ایفیشنسی ایوارڈز



قبل ازیں، اپنے استقبالیہ خطاب میں کمانڈر پاکستان فلیٹ، وائس ایڈمرل اولیس احمد بکرامی نے رواں سال کے دوران حاصل ہونے والی کامیابیوں پر روشنی ڈالی جن میں بالخصوص کامیاب میزائل فائرنگز، کثیر القومی مشق امن 21 کا انعقاد، انسانی ہمدردی اور ناگہانی آفات سے متعلق امدادی آپریشنز، دوست ممالک کے ساتھ متعدد دوطرفہ مشقیں، بیرون ملک تعیناتیوں اور فلیٹ یونٹس کے ذریعے کی جانے والی ریجنل میری ٹائم سکیورٹی پٹرولز کا ذکر کیا۔ بعد ازاں، نیول چیف نے پاکستان نیوی فلیٹ کمانڈ کی یونٹس میں ایفیشنسی ایوارڈز اور شیلڈز تقسیم کیں۔

کردار کو سراہا۔ انہوں نے خصوصی اقتصادی زون، گوادرنہر گاہ اور سی پیک کی بحری حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پاک بحریہ کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ نیول چیف نے کہا کہ پاک بحریہ خطے میں بدلتے ہوئے جغرافیائی و سیاسی حالات سے پوری طرح واقف ہے اور ملکی سمندری سرحدوں کے دفاع کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ موجودہ عالمی اور علاقائی جیواسٹریٹجک ماحول کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستان بحریہ ہمیشہ چوکنا ہے اور پاکستان کے سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔

پاکستان نیوی فلیٹ کمانڈ کی سالانہ ایفیشنسی کمپین پر پریڈ کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکٹر کراچی میں کیا گیا۔ پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ پریڈ سے خطاب کرتے پاکستان نیوی کے سربراہ نے پاکستان نیوی فلیٹ کی آپریشنل تیاریوں پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا اور اہم آپریشنل مقاصد اور سبگ میل کامیابی سے حاصل کرنے پر افسران اور جوانوں کی لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ نیول چیف نے ریجنل میری ٹائم سکیورٹی اور پاکستان کی بحری گزرگاہوں کے تحفظ کے لیے پاکستان نیوی فلیٹ کے پیشہ ورانہ



چوتھا پاکستان نیوی انڈسٹریل سیمینار



چوتھے پاکستان نیوی انڈسٹریل سیمینار کا انعقاد گزشتہ دنوں کیا گیا۔ سیمینار کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔ پاکستان نیوی انڈسٹریل سیمینار کا انعقاد سال میں دو مرتبہ کیا جاتا ہے۔ اس سال منعقدہ سیمینار میں مقامی صنعت بشمول پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر کی کثیر تعداد میں شرکت کو یقینی بنایا گیا۔ سیمینار میں کئی ملکی اور غیر ملکی اداروں نے تحقیقی مقالہ جات پیش کئے۔ سیمینار کے دوران منعقدہ نمائش میں مختلف اداروں نے حصہ لیا جس میں انہوں نے اپنی اپنی مصنوعات اور پاکستان نیوی سے متعلقہ اپنے اپنے منصوبوں کے متعلق تفصیلات پیش کیں۔

سیمینار سے خطاب کے دوران پاک بحریہ کے سربراہ نے سیمینار کے انعقاد میں نیول ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ کی کاوشوں کو سراہا۔ آپ نے سیمینار میں صنعتی اداروں اور تعلیمی اداروں کی بھرپور شرکت کو سراہا اور پیش کیے جانے والے معیاری تحقیقی مقالہ جات کی تعریف کی۔ نیول چیف نے کہا کہ سیمینار کے دوران منعقدہ نمائش نے سیمینار کی افادیت میں اضافہ کیا ہے۔ آپ نے دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کے حصول کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس امر کو عیاں کیا کہ موجودہ جغرافیائی منظر نامے میں دفاعی پیداوار میں خود انحصاری قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔

سیمینار میں پاک بحریہ کے حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران، معزز شخصیات اور مقامی صنعت اور تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔



SUPPLY & LAW BRANCH SEMINAR 2021



سپلائی اینڈ لاء براچ سیمینار

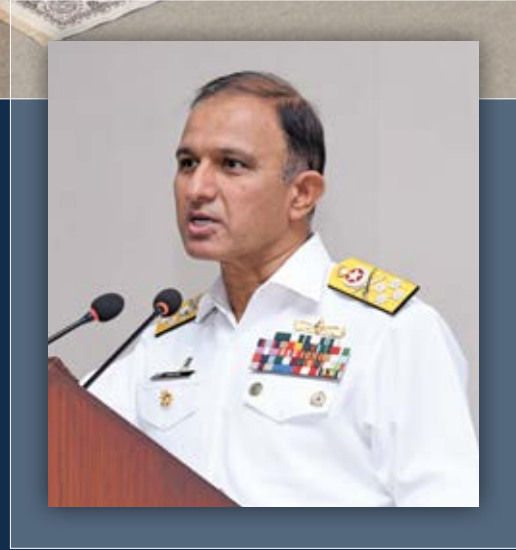
سپلائی اینڈ لاء براچ سیمینار کا انعقاد بحریہ آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا۔ سیمینار کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔

سپلائی اینڈ لاء براچ سیمینار کا انعقاد پاک بحریہ کی ایک مستقل سرگرمی ہے جس میں مقالہ جات پیش کیے جاتے ہیں اور آئیڈیاز کی توثیق کی جاتی ہے۔

سیمینار میں سپلائی اور لاء براچ کے آفیسرز پر مشتمل پینل نے مقالہ جات اور تحقیقی کام پیش کیا۔

پاک بحریہ کے سربراہ نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سیمینار کے دوران پیش کئے جانے والے معیاری تحقیقی کام کی تعریف کی۔ انہوں نے پینل کی جانب سے پیش کردہ تمام سفارشات کی منظوری بھی دی۔





پاکستان نیوی میں ٹیکنیکل آفیسرز سیمینار کا انعقاد سال میں دو مرتبہ کیا جاتا ہے۔ اس سیمینار کے انعقاد کا مقصد نیول پلیٹ فارم کی آپریشنل ضروریات اور ٹیکنیکل پہلوؤں کا جائزہ لینا ہے۔ سیمینار کے دوران مستقبل کے دیکھ بھال کے منصوبوں اور تربیتی ضروریات پر بھی تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس سال ٹیکنیکل سیمینار کا انعقاد پی این ایس جوہر آڈیٹوریم میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ تھے۔ سیمینار میں حاضر سروس اور ریٹائرڈ آفیسرز سمیت دیگر اداروں کے افسران بھی شریک تھے۔

سیمینار کے دوران ٹیکنیکل براچر کی تربیت اور دیکھ بھال سے متعلق امور پر مقالہ جات پیش کئے گئے۔ یہ مقالہ جات کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینئرنگ ورکس، کوشل کمانڈ اور لاجسٹکس کمانڈ کی جانب سے پیش کیے گئے۔ ان مقالہ جات میں متعلقہ مسائل اور امور پر سیر حاصل گفتگو کی گئی جو کہ باریک بین تحقیق پر مشتمل تھی۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پاک بحریہ کے سربراہ نے تحقیق اور علم سے بھرپور مقالہ جات پیش کرنے پر پینل ممبران کی انتھک محنت کو سراہا۔ آپ نے پاکستان نیوی کے بحری بیڑے اور ساحل تنصیبات کی تکنیکی ضروریات کو پورا کرنے کے سلسلے میں ٹیکنیکل آفیسرز کی شاندار کاوشوں کی تعریف کی۔ ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (میٹرل) ریئر ایڈمرل احمد فوزان نے سیمینار کے شرارت کو مختصر بیان کیا اور ٹیکنالوجی کی جدت سے ہم آہنگ رہنے کی ضروریات پر روشنی ڈالی۔

ٹیکنیکل آفیسرز سیمینار

امیر البحر کانپول ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ کا دورہ



پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی نے نیول ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے امور سرانجام دے رہا ہے۔ اس انسٹیٹیوٹ کے قیام کا مقصد جدید ٹیکنالوجی سے لیس بحری ہتھیاروں کے ڈیزائن اور ڈویلپمنٹ میں خود کفالت حاصل کرنا ہے۔

ہیڈ کوارٹر این آر ڈی آئی میں نیول چیف کو مختلف جاری منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ نیول چیف نے پلیٹ فارم ڈیزائن اور ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ونگز میں ڈیزائن لیبارٹریز کا معائنہ بھی کیا۔ بعد ازاں، آپ نے پی این ایس جوہر پریڈ گراؤنڈ میں مختلف ہتھیاروں کا معائنہ بھی کیا۔

پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی نے نیول ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ (این آر ڈی آئی) کا دورہ کیا اور وہاں جاری مختلف پراجیکٹس کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (پراجیکٹس) وائس ایڈمرل عمران احمد اور ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (مٹیریل) ریئر ایڈمرل احمد فوزان بھی نیول چیف کے ہمراہ موجود تھے۔

نیول ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ، متعلقہ شعبے سے وابستہ افراد اور مقامی صنعت کے ساتھ فعال تعاون کے ذریعے پاک بحریہ کے





وفاقی وزیر داخلہ کا جناح نیول بیس اور ماڑہ کا دورہ

سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے عزم کی تعریف کی اور یقین دلایا کہ حکومت پاک بحریہ کی ضروریات کو پورا کرنے میں اپنا تعاون جاری رکھے گی۔

وزیر داخلہ شیخ رشید نے پاک بحریہ کے ہسپتال درمان جاہ اور کیڈٹ کالج اور ماڑہ کا دورہ بھی کیا اور وہاں موجود صحت و تعلیم کی بہترین سہولیات کو بے حد سراہا۔ انھوں نے اور ماڑہ اور گرد و نواح کے لوگوں کے لیے پاک بحریہ کی کاوشوں کی تعریف کی اور ان سہولیات کو اہل علاقہ کے لیے ایک نعمت قرار دیا۔

وہاں موجود مختلف سہولیات کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ جناح نیول بیس میں موجود پاک بحریہ کے جہاز پی این ایس شمیر پر بھی گئے جہاں انھیں سکیورٹی کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔

اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے پاک بحریہ کی آپریشنل تیاریوں اور سکیورٹی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ بلاشبہ ایک فعال اور مضبوط بحریہ ملکی بحری سرحدوں کی حفاظت کے لیے ناگزیر ہے۔ انھوں نے ساحلی علاقوں میں سکیورٹی کے چیلنجز کے باوجود افسران اور جوانوں کی جانب سے ملک کی ساحلی

وفاقی وزیر داخلہ جناب شیخ رشید احمد نے جناح نیول بیس اور ماڑہ کا دورہ کیا۔ نیول ایئر اسٹیشن اور ماڑہ پہنچنے پر کمانڈر کوسٹ، ریئر ایڈمرل جاوید اقبال نے معزز مہمان کا استقبال کیا۔

دورہ اور ماڑہ کے دوران وزیر داخلہ نے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور جناح نیول بیس کے زیر انتظام مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کنڈملیر کی سکیورٹی پوسٹ پر تعینات افسران اور جوانوں سے ملاقات بھی کی اور ان کے جذبے کو سراہا۔

معزز مہمان نے جناح نیول بیس آپریشنل ایریا کا دورہ بھی کیا اور





پی ایم ایس ایس کولاجی کی پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی میں شمولیت

میری ٹائم سیکیورٹی جہاز پی ایم ایس ایس کولاجی (Kolachi) کو پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کے بیڑے میں شامل کر دیا گیا۔ اس موقع پر ایک پرفارٹ تقریب کا انعقاد کراچی میں کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر دفاع جناب پرویز خٹک تھے۔

تقریب گاہ آمد پر اس وقت کے ڈائریکٹر جنرل پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی، ریز ایڈمرل محمد شعیب نے مہمان خصوصی کا استقبال کیا۔ پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کے چاق و چوبند دستے نے معزز مہمان کو سلامی پیش کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے سمندر میں قانون کی بالادستی قائم کرنے کے سلسلے میں پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کے کردار کو سراہا اور حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ قبل ازیں، خطبہء استقبالیہ کے دوران ڈائریکٹر جنرل پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی نے پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کی ذمہ داریوں اور کردار پر روشنی ڈالی۔

تقریب میں پاک بحریہ کے حاضر سروس اور ریٹائرڈ اعلیٰ افسران، مسلح افواج کے افسران اور پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کے افسران نے شرکت کی۔



نیول چیف کا پی این ایس شفا اور بہادر کا دورہ



پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی نے گزشتہ دنوں پی این ایس شفا او پی ڈی ٹاور
اے اور پی این ایس بہادر سوئمنگ پول کا دورہ کیا۔

پی این ایس شفاء آمد پر کمانڈنٹ پی این ایس شفا، سرجن کموڈور عابد حسین شاہ نے نیول چیف کا
استقبال کیا۔ کمانڈنٹ پی این ایس شفا نے نیول چیف کو او پی ڈی ٹاور کے متعلق بریفنگ دی۔ اس
موقع پر سی ایم ای ایس کی جانب سے جاری منصوبوں اور او پی ڈی ٹاور بی اور سی پر جاری کام کی
تفصیلات کے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ نیول چیف نے ٹاور کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور مریضوں
کی سہولت کے لیے فراہم کردہ انتظامات کو سراہا اور او پی ڈی ٹاور بی اور سی کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔

پی این ایس بہادر کے دورے کے دوران نیول چیف نے کہا کہ تیراکی میں مہارت حاصل
کرنا مسلح افواج کے افسران و جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کا باعث
ہے۔ جب بات بحری فوج کی ہو تو تیراکی کی تربیت ایک لازمی جزو ہے۔ اس تربیت کے
لیے مختلف سہولیات کے ساتھ ساتھ سوئمنگ پول کی دستیابی کو بھی ممکن بنایا جاتا ہے۔

پی این ایس بہادر سوئمنگ پول میں دستیاب سہولیات اور تربیتی امور کا جائزہ لینے کے لیے پاک بحریہ
کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی نے پی این ایس بہادر سوئمنگ پول کا دورہ کیا۔ سوئمنگ پول
آمد پر کمانڈنٹ پی این ایس بہادر کموڈور محمد عرفان تاج اور کمانڈر کراچی کے چیف اسٹاف
آفیسر کموڈور احمد شجاع نے نیول چیف کا استقبال کیا۔ اس موقع پر نیول چیف کو سوئمنگ پول کی
تفصیلات اور تربیتی امور سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ بعد ازاں، آپ نے سوئمنگ پول کے مختلف
حصوں اور سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر آپ کو فلٹریشن پلانٹ کے طریقہ کام سے متعلق
بریف کیا گیا اور اس کا عملی مظاہرہ بھی دکھایا گیا۔



گولڈن جوبلی تقریب۔ پاکستان نیوی اسٹاف کورس



پاکستان نیوی وار کالج لاہور پاکستان نیوی کا اہم ترین تعلیمی ادارہ ہے۔ اس ادارے کی تاریخ بحری علوم کے فروغ میں ایک سنہرے باب کی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان نیوی کے آفیسرز کے ساتھ ساتھ دوست ممالک کے آفیسرز بھی یہاں سے تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

پاکستان نیوی اسٹاف کورس کی گولڈن جوبلی کے موقع پر ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔ تقریب میں پاکستان نیوی وار کالج کے سابق کمانڈنٹس، وار کورس کرنے والے مختلف ممالک کے دفاعی اتاشی، پاک بحریہ کے اعلیٰ ریٹائرڈ و حاضر سروس افسران اور کالج سے کورس کرنے والے غیر ملکی افسران نے شرکت کی۔ سری لنکا کے سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف ایڈمرل (ریٹائرڈ) آر سی وجے گونارتنے نے تقریب میں خصوصی شرکت کی۔

گولڈن جوبلی تقریب کے موقع پر پاکستان نیوی اسٹاف کورس کی تصویری ہسٹری بک کا اجراء بھی کیا گیا جس میں 1971 سے 2021 تک کے پچاس اسٹاف کورسز کی تصویری جھلکیاں موجود ہیں۔ پاکستان نیوی اسٹاف کالج پر فلمائی گئی خصوصی ڈاکومنٹری بھی اس موقع پر دکھائی گئی جسے حاضرین نے بے حد پسند کیا۔







33واں کانووکیشن۔ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج

اور اس کے فارغ التحصیل طلباء دنیا بھر کے اعلیٰ اداروں میں فرائض ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو یہ بھی بتایا کہ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کی ٹیم نے پانچ بین الاقوامی اور چار قومی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کی اور پاکستان کا نام روشن کیا۔

کانووکیشن کی تقریب میں دفاعی افواج کے حکام، سول اداروں کی نمائندگان اور ڈگریاں حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کے والدین نے شرکت کی۔

کے افسران کو علاقائی اور بین الاقوامی بحری افواج کے مساوی تربیت دینے کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے گریجویشن کرنے والے طلباء کو تعلیمی میدان میں شاندار کارکردگی پر اعزازات اور امتیازی پوزیشنز حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔

کمانڈنٹ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کموڈور کامران احمد نے خطبہ استقبالیہ کے دوران اس بات پر روشنی ڈالی کہ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج انجینئرنگ کے شعبے میں معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے

پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کے 33ویں کانووکیشن کی تقریب کراچی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔

تقریب کے دوران سربراہ پاک بحریہ نے 31 گریجویٹس میں پی ایچ ڈی، ماسٹرز اور پیچلرزی ڈگریاں تقسیم کیں جبکہ مختلف تعلیمی شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو میڈلز سے نوازا۔ کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے پاک بحریہ



یومِ گوادر



پاک بحریہ میں ہر سال 8 دسمبر کو یومِ گوادر منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد گوادر کی تاریخ کو اجاگر کرنا اور رسول ملٹری تعلقات کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس دن منعقدہ تقریب میں گوادر کے معززین اور مقامی لوگوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ گوادر 1958 میں پاکستان کا حصہ بنا اس سے قبل یہ علاقہ عمان کی ملکیت تھا۔ اُس وقت لیفٹیننٹ افتخار احمد سروہی (جو بعد میں پاک بحریہ کے سربراہ بنے) کی سربراہی میں پاکستان نیوی کی ایک پلاٹون نے گوادر میں پہلی مرتبہ ہزر ہلالی پرچم لہرایا۔

یومِ گوادر کی تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر ویسٹ ریئر ایڈمرل جواد احمد تھے۔ پاک بحریہ گوادر کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں اور وہاں مقیم خاندانوں کی فلاح و بہبود کا مکمل ادراک رکھتی ہے اور اس علاقے کی ترقی کے لئے پرعزم ہے۔ ساحلی پٹی پر آباد مقامی آبادی کا معیار زندگی بلند کرنے، صحت اور تعلیم کی سہولیات کی فراہمی اور پاک چین اقتصادی راہداری سے کما حقہ استفادہ حاصل کرنے کے سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات پاکستان نیوی کے عزم کی دلیل ہیں۔ یومِ گوادر کے موقع پر منعقدہ تقریب میں مقامی آبادی اور معززین علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔





صابر ایس آرای میں قرآن سینٹر کے اکیڈمک بلاک کا افتتاح



میں پاک بحریہ کے مختلف رہائشی کالونیوں میں قرآن سینٹر قائم کیے گئے ہیں۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے صابر ایس آرای کراچی میں صدر پنوا بیگم عامرہ امجد نے قرآن سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر بیگم کمانڈر کراچی بیگم نجمہ ذاکر نے صدر پنوا کا استقبال کیا۔ تقریب میں دیگر سینئر افسران کی بیگمات بھی موجود تھیں۔ صدر پنوا بیگم عامرہ امجد نے قرآن سینٹر کا دورہ بھی کیا اور قرآن سینٹر کی تعمیر میں حصہ لینے والے افراد کی کوششوں کو سراہا اور اس امر پر زور دیا کہ قرآن سینٹر میں آنے والی طالبات کی تعلیم اور کردار سازی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

سورۃ العلق میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا"۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کے لیے جو سب سے پہلا حکم نازل فرمایا وہ پڑھنے اور پڑھانے کا تھا۔ ایک مومن ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ قرآن وحدیث کے احکامات کو سیکھیں، اس پر عمل کریں اور آگے بھی پہنچائیں۔ اسی حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان بحریہ میں ریلیجیٹس موٹویشنل آفیسرز (RMOs) کی بھرتی اور قرآن سینٹر کا قیام عمل میں آیا۔ ان کے قیام کا اولین فریضہ قرآن وسنت کی تعلیم کا فروغ ہے۔ پاک بحریہ کے سربراہ اور صدر پنوا کی ہدایت کے مطابق کراچی





صدر پنوا کا انڈسٹریل ہوم سجاول کا دورہ، قرآن سینٹر اینڈ کمیونٹی سینٹر کا افتتاح



صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد نے سجاول کا دورہ کیا اور قرآن سینٹر اینڈ کمیونٹی سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر بیگم وائس ایڈمرل اویس احمد بلگرامی، نائب صدر پنوا (کونسل) بیگم ریز ایڈمرل جاوید اقبال، بیگم ریز ایڈمرل میاں ذاکر اللہ جان، بیگم ریز ایڈمرل جواد احمد اور دیگر بیگمات ان کے ہمراہ موجود تھیں۔

صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد کو قرآن اینڈ کمیونٹی سینٹر سجاول کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی۔ صدر پنوا نے قرآن اینڈ کمیونٹی سینٹر کے قیام، تزئین و آرائش میں نائب صدر پنوا (کونسل) کی کاوشوں کو سراہا اور عملی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بعد ازاں، صدر پنوا نے انڈسٹریل ہوم سجاول کا دورہ کیا اور وہاں تیار کی جانے والی مصنوعات کے معیار کو سراہا۔





اسلامک لیکچر۔ ناؤ کلب

ناؤ کلب (NOW Club) کے زیر اہتمام اسلام آباد میں اسلامک لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی صدر ناؤ کلب، بیگم عامرہ امجد تھیں۔ لیکچر کے دوران اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالنے کے لیے نامور اسلامی اسکالر محترمہ عائشہ عامر صاحبہ کو مدعو کیا گیا تھا۔ مہمان مقررہ نے منتخب موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ لیکچر میں ناؤ کلب ممبران سمیت پاک، بحریہ کے آفیسرز کی بیگمات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔





پنواکری ایشنز (PNWA CREATIONS) کا افتتاح



پنوا کے مختلف انڈسٹریل ہومز میں خواتین اور بچیوں کو ہنرمندی کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ ہنرمند خواتین کی حوصلہ افزائی اور ان کی مصنوعات کی پذیرائی کے لیے پنواکری ایشنز PNWA CREATIONS کے نام سے ڈپلے سینٹرز قائم کئے گئے ہیں جن کی تعداد میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں کراچی گالف کلب میں پنواکری ایشنز کا قیام عمل لایا گیا جس کی افتتاحی تقریب گزشتہ دنوں منعقد ہوئی۔ افتتاحی تقریب کی مہمان خصوصی صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد تھیں۔ اس موقع پر پنوا اور ناؤ کلب ممبران بھی موجود تھیں۔

صدر پنوا نے پنواکری ایشنز میں رکھی جانے والی پنوا انڈسٹریل ہومز کی مصنوعات کا معائنہ کیا اور ان کے معیار و جدت کو سراہا۔ آپ نے پنواکری ایشنز کی تزئین و آرائش پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس کے طریق تعمیر کو سراہا۔ صدر پنوا نے پنوا کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ترقیاتی کاموں کو مزید موثر بنانے کی تلقین کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ پنوا کی اراکین آئندہ بھی اسی جوش و جذبے سے اس کی ترقی کے لیے کام کرتی رہیں گی۔



پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس اسلام آباد

پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس



پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس اسلام آباد

پنوا ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس اسلام آباد اور کراچی میں منعقد ہوئے جن کی صدارت صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد نے کی۔ اجلاسوں میں پنواممبرز نے شرکت کی۔ دوران اجلاس پنوا اراکین نے جاری و آئندہ کے منصوبوں اور کارکردگی سے متعلق صدر پنوا کو آگاہ کیا اور اپنی اپنی تجاویز پیش کیں۔

صدر پنوا نے اپنے خطاب میں تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا اور پنوا کے لیے گراں قدر خدمات پر ان کی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ کونسل آئندہ بھی اسی طرح ایسوسی ایشن کی ترقی کے لیے کوشاں رہے گی۔ صدر پنوا نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پنوا چونکہ ایک فلاحی ادارہ ہے لہذا ہماری خدمات بھی بے لوث اور مخلص ہونی چاہئیں۔

صدر پنوا نے پنوا اسٹالز کا معائنہ کیا اور پنوا کے زیر سایہ کام کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے پنوا انڈسٹریل ہومز میں تیاری جانے والی مصنوعات کے معیار اور جدت کو سراہا اور عملہ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔



کراچی میں منعقدہ پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس کے بعد مصنوعات کا معائنہ





کھیلوں کی سرگرمیاں گالف پٹنگ میچ (Golf Putting Match)



کونسل اور ناؤ کلب کی ممبران نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر صدر پنوائے بیشتر کھیلوں میں حصہ لے کر خواتین کی حوصلہ افزائی کی۔ تقریب کے اختتام پر صدر پنوائے کھیلوں میں حصہ لینے اور بہترین کارکردگی پیش کرنے والی ممبران میں انعامات تقسیم کیے اور ایسی سرگرمیوں میں حصہ لے کر خود کو چاق و چوبند رکھنے کی تلقین کی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پنوائے ناؤ کلب ممبران آئندہ بھی اسی جوش و جذبے سے زندگی کے تمام شعبوں میں حصہ لے کر اپنا بہترین کردار ادا کرتی رہیں گی۔

پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن (پنوا) کی جانب سے کراچی گالف کلب میں پنوا ایگزیکٹو کونسل اور ناؤ کلب کی ممبران کے لیے مشترکہ گالف پٹنگ میچ (Golf Putting Match) کا انعقاد کیا گیا جس کی مہمان خصوصی صدر پنوائے بیگم عامرہ امجد تھیں۔ اس میچ کے دوران گالف کلب کے تجربہ کار کوچز نے شرکاء مقابلہ کو گالف کے بنیادی اصولوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ میچ کے دوران تمام خواتین گالفرز نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پٹنگ میچ کے علاوہ مختلف ان ڈور گیمز کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں پنوا ایگزیکٹو





یوم والدین - کیڈٹ کالج اور ماڑہ

سے سودمند نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مزید برآں معیاری تعلیم خطے میں غربت اور بے روزگاری سے نجات کا واحد راستہ ہے۔
قبل ازیں خطبہ استقبالیہ میں، پرنسپل پاکستان نیوی کیڈٹ کالج اور ماڑہ نے تعلیمی، نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں کیڈٹس کی کارکردگی کی تفصیل پیش کی۔
تقریب میں سول اور فوجی حکام، بلوچستان کے مقامی معززین اور کیڈٹس کے والدین نے شرکت کی۔

نصابی سرگرمیوں میں ان کی کارکردگی کو سراہا۔ معیاری تعلیم فراہم کرنے اور ملک بھر خصوصاً بلوچستان کے نوجوان کیڈٹس کے روشن مستقبل کے سلسلے میں نیول چیف نے اساتذہ کاوشوں کی تعریف کی۔ مہمان خصوصی نے صحت اور تعلیم کی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کی ساحلی پٹی کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے پاک بحریہ کی کاوشوں کو سراہا۔ نیول چیف نے اس امر کو اجاگر کیا کہ مقامی آبادی کو تعلیم دے کر گوارہ بندرگاہ اور سی پیک کی مختلف اقتصادی پالیسیوں اور منصوبوں

پاکستان نیوی کیڈٹ کالج اور ماڑہ میں یوم والدین کی شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل محمد امجد خان نیازی نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کالج آمد پر پرنسپل کیڈٹ کالج اور ماڑہ کوڈر مسعود الحسن نے نیول چیف کا استقبال کیا جبکہ کیڈٹس کی جانب سے مہمان خصوصی کو اعزازی سلامی پیش کی گئی۔
تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف دی نیول اسٹاف نے انعامات حاصل کرنے والے کیڈٹس کو مبارکباد دی اور تعلیمی اور ہم



یوم والدین - کیڈٹ کالج پٹارو



کموڈور مشتاق احمد نے کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور تعلیمی، کھیلوں اور ہم نصابی سرگرمیوں میں کیڈٹس کی غیر معمولی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کالج میں جاری ترقیاتی کاموں اور منصوبوں سے متعلق بھی حاضرین کو آگاہ کیا۔ تقریب میں چیئر مین بورڈ آف گورنرز کیڈٹ کالج پٹارو اور کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل میاں ذاکر اللہ جان، عسکری افسران، سندھ حکومت کے سینئر افسران، کیڈٹس کے والدین اور دیگر معززین نے شرکت کی۔

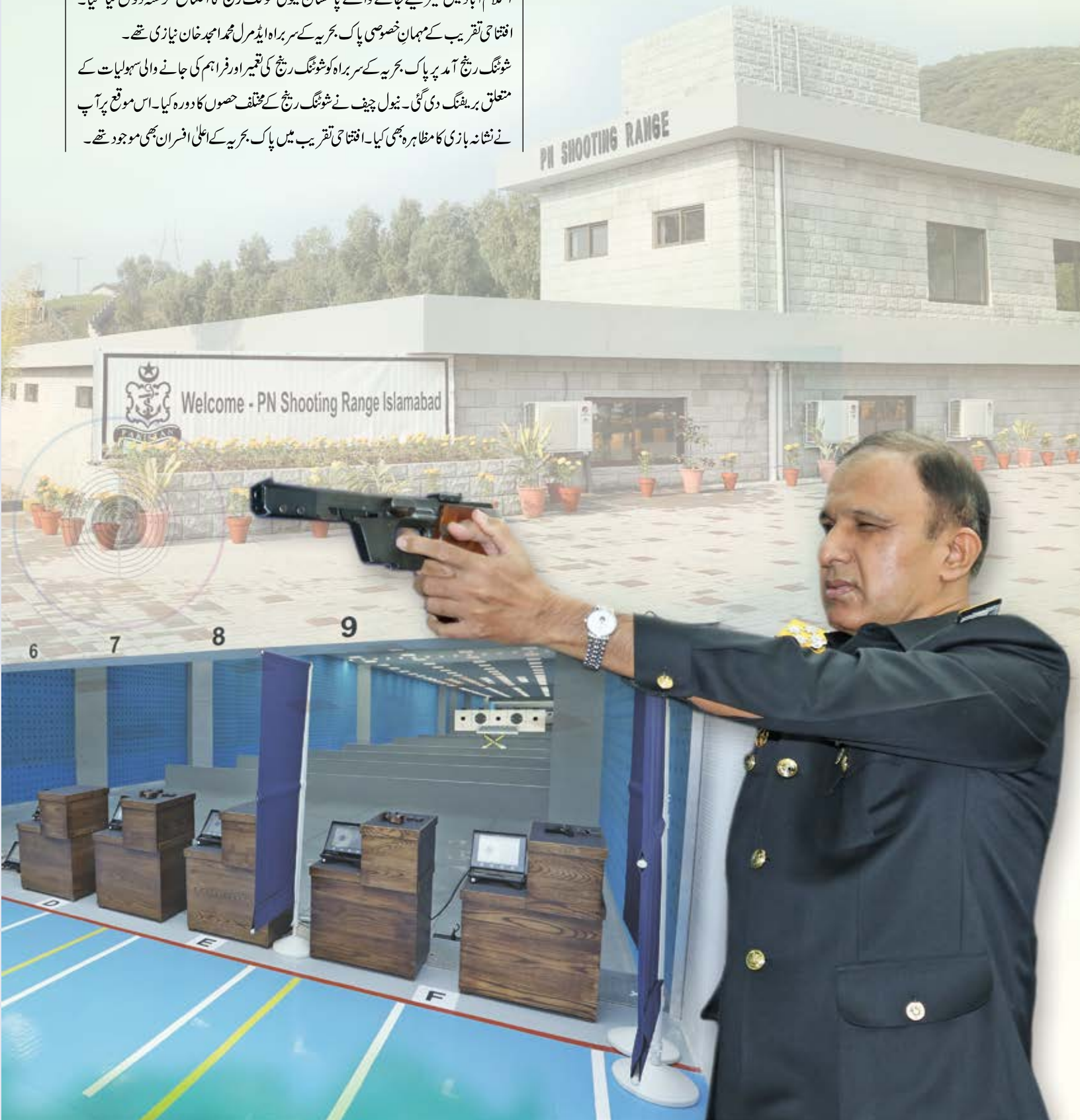
ہم نصابی سرگرمیوں میں ان کی کارکردگی کی تعریف کی۔ تقریب کے دوران کیڈٹس کی جانب سے مارچ پاسٹ اور فیزیکل ٹریننگ، جمناسٹک، کراٹے اور ہارس رائیڈنگ کا شاندار مظاہرہ پیش کیا گیا۔ یوم والدین کے موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں کیڈٹس نے اسٹالز کی صورت میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ مہمان خصوصی نے نمائش کا دورہ کیا اور کیڈٹس کی کاوشوں اور صلاحیتوں کو سراہا۔ قبل ازیں اپنے خطبہ استقبالیہ میں پرنسپل کیڈٹ کالج پٹارو

کیڈٹ کالج پٹارو کے 59 ویں یوم والدین کی تقریب گزشتہ دنوں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیول چیف نے معیاری تعلیم کی فراہمی، بنیادی انفراسٹرکچر کی دستیابی اور کیڈٹس کی کردار سازی کے ضمن میں کیڈٹ کالج پٹارو کی خدمات کو قابل تحسین قرار دیا۔ سربراہ پاک بحریہ نے مختلف شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کئے اور تعلیمی اور مختلف



پاکستان نیوی شوٹنگ رینج اسلام آباد کا افتتاح

اسلام آباد میں تعمیر کیے جانے والے پاکستان نیوی شوٹنگ رینج کا افتتاح گزشتہ دنوں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔ شوٹنگ رینج آمد پر پاک بحریہ کے سربراہ کو شوٹنگ رینج کی تعمیر اور فراہم کی جانے والی سہولیات کے متعلق بریفنگ دی گئی۔ نیول چیف نے شوٹنگ رینج کے مختلف حصوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر آپ نے نشانہ بازی کا مظاہرہ بھی کیا۔ افتتاحی تقریب میں پاک بحریہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔





شرکت کی۔ فورم کے دوران کانڈر پاکستان فلیٹ نے فلیٹ کمانڈ کے سی پی او/ سیکرٹری اور نیوی سویلینز کے سوالات کے جوابات دیئے۔ مہمان خصوصی نے یقین دہانی کروائی کہ انفرادی اور اجتماعی نوعیت کے مسائل کا حل فلیٹ ہیڈ کوارٹر کی اہم ترجیحات

فلٹ کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکٹریٹریٹ میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی کمانڈر پاکستان فلٹ، وائس ایڈمرل او ایس احمد بلگرامی تھے۔ فورم میں ٹائپ کمانڈر، کمانڈنگ آفیسر، آفیسر سی بی او/سیلز اور نیوی سولیلز نے

پاکستان نیوی سویلین اتھارٹی پنشن آفس (نارتھ) کا افتتاح



پی این ایس ظفر اسلام آباد میں پاکستان نیوی سویلین اتھارٹی پنشن آفس (نارتھ) کا افتتاح گزشتہ دنوں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر نارتھ، ریٹائرڈ مرل مسعود خوشید تھے۔

پاکستان نیوی سویلین اتھارٹی پنشن آفس (نارتھ) کا قیام پی این ایس اے سویلین ملازمین کے لیے ایک بہت بڑی سہولت ہے۔ اس آفس کے قیام کے بعد نارتھ میں تعینات پی این ایس اے کے سویلین ملازمین کے پنشن کے امور کو اسلام آباد میں ہی نمٹا جا سکے گا۔

کوشل کمانڈ شمشاہی سیفٹی ریویو



اور زیر کمان یونٹس میں حفاظتی اصولوں پر سختی سے عملدرآمد پر زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اکثر حادثات انسانی غلطی اور نا فہم کردہ ایس او پیز کی خلاف ورزی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ مہمان خصوصی نے ان ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنے اور کوشل کمانڈ میں تمام سرگرمیوں کی مناسب نگرانی پر زور دیا۔

حادثات کی وجوہات، نقصات، ان سے بچاؤ کی تدابیر اور سابقہ سیفٹی ریویو کی سفارشات پر اقدامات کا جائزہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ٹرانسپورٹ کے خطرات اور رسک کنٹرول کے ساتھ ساتھ کورونا اور ڈینگی بخار کے خلاف نگہداشت کے بارے میں خصوصی لیکچر بھی دیے گئے۔ کمانڈر کوسٹ نے اپنے اختتامی کلمات میں سیفٹی کلچر کو فروغ دینے

کوشل کمانڈ کے شمشاہی سیفٹی ریویو کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکٹریٹ آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ کمانڈر کوسٹ ریئر ایڈمرل جاوید اقبال نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کمانڈر 102 ایف پی بریگیڈ نے اپنے افتتاحی کلمات میں سیفٹی قوانین کی اہمیت اور مختلف امور کی انجام دہی میں مروجہ اصولوں پر عملدرآمد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ بعد ازاں، سال 2021 کے پہلے حصے میں رونما ہونے والے

کوشل کمانڈ اوپن فورم



کلمات میں مہمان خصوصی نے آفیسرز، سی پی او، سیکرٹریز اور نیوی سولینرز کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکن اقدامات کی یقین دہانی کروائی۔ کمانڈر کوسٹ نے باہمی مشاورت سے حل نکالنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مزید برآں، کمانڈر کوسٹ نے پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید اضافہ پر زور دیا۔ پاک بحریہ کی اہم کمانڈ کی حیثیت سے محدود وسائل ہونے کے باوجود ساحلی پٹی کی حفاظت کی اہم ذمہ داری بخوبی نبھانے پر مہمان خصوصی نے زیر کمان عملے کی کوششوں کو سراہا۔

کیا گیا۔ کمانڈر کوسٹ ریئر ایڈمرل جاوید اقبال نے اوپن فورم میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ اس کے بعد گزشتہ اوپن فورم میں پیش کی جانے والی سفارشات پر کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں، زیر کمان عملے کی جانب سے موجودہ اوپن فورم میں سروس سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کی گئیں۔ مہمان خصوصی نے پیش کیے جانے والے نکات کے جوابات دیے اور مسائل کے حل کے لیے احکامات جاری کیے۔ اپنے اختتامی

پاک بحریہ میں اوپن فورم کے انعقاد کا مقصد ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں کیریئر، سروس، فلاح و بہبود، نظم و ضبط وغیرہ سے متعلق اجتماعی مسائل کو اجاگر کیا جاسکے اور فرائض کی بہتر انداز میں انجام دہی کے حوالے سے تجاویز پیش کی جاسکیں۔ ان اوپن فورمز میں پیش کیے جانے والے مسائل کے حل کے لیے نیول ہیڈ کوارٹر / ایڈمنسٹریٹرز کی جانب سے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ کوشل کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکٹریٹ آڈیٹوریم میں

کمکار کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو



خصوصی لیکچر بھی دیا گیا۔

تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے سیفٹی ریویو کے تجزیاتی بینیل اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ مہمان خصوصی نے حفاظتی اصولوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی تلقین کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حفاظتی اصولوں پر عملدرآمد ایک مسلسل عمل ہے اور ہر شخص انفرادی اور اجتماعی طور پر تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی کے دوران حفاظتی تدابیر کو ہر سطح پر ملحوظ خاطر رکھے تاکہ ممکنہ حادثات اور خطرات سے بچا جاسکے۔

سیفٹی ریویو کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کورونا وائرس کی حالیہ لہر کے دوران کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانے پر زور دیا۔ بعد ازاں، سابقہ سیفٹی ریویو کی سفارشات پر ہونے والے اقدامات سے متعلق حاضرین کو آگاہ کیا گیا جس کے بعد بینیل ممبران نے موجودہ سیفٹی ریویو کے چیدہ چیدہ نکات پیش کیے اور گزشتہ سالوں کے دوران وقوع پزیر ہونے والے واقعات کی وجوہات، روک تھام اور ان سے بچاؤ کی حکمت عملی بھی زیر بحث لائی۔ اس موقع پر صحت مند زندگی گزارنے کے اصولوں پر

کمکار کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو کا انعقاد میری ٹائم وارفیئر ٹریننگ کمپلیکس آڈیٹوریم پی این ایس بہادر میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی کمانڈر کراچی، ریئر ایڈمرمیاں ذاکر اللہ جان تھے۔ کمکار کمانڈ یونٹس کے کمانڈنگ آفیسرز، آفیسرز، سی پی او/سیلز اور نیوی سویلیٹرز نے کورونا ایس او پیز کے تحت اس تقریب میں شرکت کی۔

تقریب کا آغاز قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد ڈائریکٹر سب میرین ٹریننگ سینٹر کپٹن قیصر اقبال نے اپنے استقبالیہ خطاب میں

لاجسٹکس کمانڈ اوپن فورم



مسائل کے حل کے سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سروس کے مسائل کے حل کے لیے نیول ہیڈ کوارٹرز کی سرپرستی میں مناسب سطح پر ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے جو آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اس موقع پر کمانڈر لاجسٹکس نے تمام امور کی جلد از جلد تکمیل کے لئے متعلقہ اداروں کو خصوصی احکامات جاری کیے۔

ازاں، گزشتہ اوپن فورم کی سفارشات اور ان پر کیے گئے اقدامات کی تفصیلات سے حاضرین کو آگاہ کیا گیا۔ اوپن فورم کے دوران موجودہ اوپن فورم کے نکات پیش کیے گئے۔ سوال و جواب سیشن کے دوران حاضرین کی جانب سے کیے جانے والے سوالات پر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے تسلی بخش جوابات دیے۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب کے دوران پیشہ ورانہ ترقی اور

سال 2021 کے دوسرے لاجسٹکس کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکٹرڈ آڈیٹوریم میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی کمانڈر لاجسٹکس، ریئر ایڈمرل عابد حمید تھے۔

تقریب کے آغاز میں ڈپٹی چیفنگ ڈائریکٹر (پلاننگ اینڈ ایسٹی میشن اینڈ ڈیزائن) کموڈور شاہد مسعود نے پاک بحریہ میں سولین ورک فورس کی اہمیت کو اجاگر کیا اور ورک فورس کی فلاح و بہبود کے مختلف مکمل اور جاری منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ بعد

پاکستان نیوی ڈاکیارڈ میں تیار کی جانے والی بوٹس (Boats) کی پاک بحریہ میں شمولیت



سرہا اور انہیں اسی جذبے کے ساتھ کام جاری رکھنے کی تلقین کی۔
ان بوٹس کی لمبائی 5.5 میٹر ہے جو 32 ٹانس کی رفتار کے ساتھ پانی
میں چل سکتی ہیں۔ انجن 150 ہارس پاور ہے اور ان پر عملے کے 8
افراد کے سوار ہونے کی گنجائش ہے۔ ان بوٹس کی شمولیت سے ساحلی
سیکیورٹی کے فرائض کی انجام دہی میں معاونت حاصل ہوگی۔

میں مقامی سطح پر ان کی تیاری کا فیصلہ کیا۔ اس منصوبے کے تحت 5
بوٹس تیار کی گئیں جن کو حال ہی میں پاک بحریہ میں شامل کیا گیا۔
اس سلسلے میں پی این ڈاکیارڈ میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا جس کے
مہمان خصوصی کمانڈر کوسٹ، ریئر ایڈمرل جاوید اقبال تھے۔
تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے منصوبے کی
مکمل پر پاکستان نیوی ڈاکیارڈ ربالخصوص پراجیکٹ ٹیم کی کاوشوں کو

ریجڈ ہلڈ انفلیٹ بولٹ (Rigid hulled inflatable Boats (RHIBs))
کو پاک بحریہ میں مختلف مقاصد کے لیے
استعمال کیا جاتا ہے جن میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز اور سیکیورٹی
گشت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بندرگاہوں میں بحری حفاظتی گشت
اور قانون کے نفاذ کے لیے بھی یہ بوٹس استعمال ہوتی ہیں۔
ان بوٹس کی اہمیت کے مد نظر پاک بحریہ نے پاکستان نیوی ڈاکیارڈ



”سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم“ کے تحت بحریہ کالج اور ماڑہ میں امدادی سرگرمیاں

بحریہ کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلباء و طالبات جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں بحریہ کالج اور ماڑہ کے مستحق طلباء و طالبات میں سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم کے تحت مالی امداد فراہم کی گئی۔ یہ طلباء و طالبات بحریہ کالج اور ماڑہ کے فارغ التحصیل ہیں جو دیگر تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں یا مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن وہ معاشی طور پر اتنے مستحکم نہیں کہ اپنی فیس کی ادائیگی اور دیگر تعلیمی اخراجات کو پورا کر سکیں۔

اس سلسلے میں پاک بحریہ کی جانب سے بحریہ کالج اور ماڑہ نے اپنے فارغ التحصیل طلباء و طالبات سے رابطے کیے اور ان کے تعلیمی مسائل اور اخراجات پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں، مستحق ٹھہرنے والے طلباء و طالبات میں سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم کے تحت اسکالر شپ کی مدد میں چیک تقسیم کئے گئے۔

تقریب میں موجود اور ماڑہ کی معروف شخصیات اور بچوں کے والدین نے پاک بحریہ کی کاوشوں کو سراہا۔

دوران کہا کہ پاک بحریہ کی ”سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم“ اور ماڑہ جیسے پسماندہ علاقے کے لیے ایک نایاب تحفہ ہے اور پاک بحریہ اس طرح کی مزید سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے۔ اس سلسلے میں والدین کا بھی فرص ہے کہ ان سہولیات سے فائدہ اٹھائیں اور بہتر تعلیم کے ذریعے اپنے بچوں کو روشن مستقبل فراہم کریں۔

بحریہ کالج اور ماڑہ میں اس اسکیم کے تحت ۱۳۲ طلباء و طالبات مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جن کو مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ اسکول بیگ، یونیفارم، کتاہیں، اسٹیشنری اور دیگر اشیاء بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔

پاکستان نیوی کی جانب سے بحریہ کالجز کے باصلاحیت طلباء و طالبات کو سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم کے تحت مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ یہ سہولت اور ماڑہ اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں سمیت ساحلی علاقوں میں رہنے والے ایسے مقامی طلباء و طالبات کے لیے ہے جو تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ پاک بحریہ نے احسن اقدام کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ

پاک بحریہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ملک بھر بالخصوص ساحلی علاقوں میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ”سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم“ پاک بحریہ کی ایک ایسی اسکیم ہے جس کا مقصد مستحق اور غریب خاندانوں کے بچوں کے لیے معیاری تعلیمی سہولیات کی دستیابی کو ممکن بنانا ہے اور انہیں علم جیسی دولت سے آراستہ کر کے معاشرے کا کارآمد فرد بنانا ہے۔

”سی این ایس اسپانسراے چائلڈ اسکیم“ کے تحت بحریہ کالج اور ماڑہ میں تعلیمی سامان اور مالی معاونت کے چیک تقسیم کرنے کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن کے مہمان خصوصی کمانڈر جناح نیول بیس، کموڈور شہزاد اقبال تھے۔ تقریبات میں اور ماڑہ کی معروف شخصیات کو بھی مدعو کیا گیا۔ تقریبات کے دوران مہمان خصوصی اور اور ماڑہ کی معروف شخصیات نے بچوں کے والدین میں تعلیمی ساز و سامان، یونیفارم اور مالی معاونت کے چیک تقسیم کیے۔

مہمان خصوصی نے طلباء و طالبات اور والدین سے خطاب کے





پاک میریز پاسنگ آؤٹ پریڈ

شاندار انعقاد کو سراہا اور پاس آؤٹ ہونے والے میریز کو مبارکباد دی۔ انہوں نے نوجوان میریز کو آئندہ درپیش چیلنجز سے نہرو آزما ہونے کے لیے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی۔ مہمان خصوصی نے زور دیا کہ نظم و ضبط، محنت اور اللہ پر کامل یقین کامیابی کی کنجی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کورس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے میریز میں انعامات بھی تقسیم کیے۔

کھیل، تیراکی، اسلحہ کے استعمال اور جسمانی تربیت دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط، دیانت داری اور اتحاد کے سنہری اصولوں کو بھی ان کی زندگی کا حصہ بنانے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے تاکہ یہ جوان نہ صرف فوج بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے پریڈ کے

پاک میریز کے 2021-A-21 بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد گوادر میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا تھے۔ میرین ٹریننگ سینٹر کی گوادر منتقلی کے بعد گوادر میں منعقد ہونے والی پاک میریز کی یہ پہلی پاسنگ آؤٹ پریڈ تھی۔ پاس آؤٹ ہونے والا بیچ 397 میریز پر مشتمل تھا۔ پاس آؤٹ ہونے والے میریز کو پیشہ ورانہ نصاب کی تعلیم کے ساتھ ساتھ





سیلرز پاسنگ آؤٹ پریڈ

گے اور پاک بحریہ اور ملک وقوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ بعد ازاں، مہمان خصوصی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سیلرز میں انعامات تقسیم کیے۔ بہترین مجموعی کارکردگی پر چیف آف دی نیول اسٹاف ٹرائی مدثر یاسین TECH/UT کو دی گئی۔ بہترین تعلیمی کارکردگی پر کمانڈر کراچی میڈل محمد وسیم سجاد TECH/UT نے حاصل کیا، جبکہ کھیلوں میں بہترین کارکردگی پر کمانڈر کراچی میڈل البصار یوسف TECH/UT نے جیتا۔

اور جسمانی تربیت بھی شامل تھی۔ نظم و ضبط، دیانت داری اور اتحاد کے سنہری اصولوں کی تعلیم و تربیت بھی فراہم کی گئی تاکہ یہ سیلرز نہ صرف فوج بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب کے دوران نوجوان سیلرز کو آئندہ درپیش چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لئے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ تمام جوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے حصول علم و ہنر کو اپنا شعار بنائیں

پاک بحریہ سیلرز (ایک بیچ 2021-B) کی پاسنگ آؤٹ پریڈ پی این ایس ہمالیہ میں منعقد ہوئی۔ کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل میاں ذاکر اللہ جان تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کے دوران کمانڈنگ آفیسر پی این ایس ہمالیہ کیپٹن فضل الرحمن نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا جس میں انہوں نے سیلرز کی تربیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ سیلرز کی تربیت سترہ ہفتوں پر محیط تھی جس میں پیشہ ورانہ نصاب، کھیل، تیراکی، پریڈ، اسلحہ کا استعمال



انٹرسروسز مقابلہ حفظ و قرأت

جوائنٹ سروسز ہیڈ کوارٹر کی ہدایت پر تینوں مسلح افواج ہر سال باری باری انٹرسروسز مقابلہ حفظ و قرأت کا انعقاد کرتی ہیں۔ اس سال انٹرسروسز مقابلہ حفظ و قرأت کے انعقاد کی سعادت پاکستان نیوی کو حاصل ہوئی۔ اسلام آباد میں منعقد ہونے والے اس مقابلہ میں تینوں مسلح افواج کے منتخب حفاظ کرام اور قراء حضرات نے حصہ لیا۔ انٹرسروسز مقابلہ حفظ و قرأت میں پاک فضائیہ کے گروپ کیپٹن ڈاکٹر حافظ محمد طارق غوری، پاکستان نیوی کے کمانڈر مرتضیٰ حسین اور پاک آرمی کے کیپٹن خالد محمود نے ججز کے فرائض انجام دیئے۔ بہترین مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر پاک فضائیہ کی ٹیم انٹرسروسز مقابلہ حفظ و قرأت ٹرائی کی حقدار پائی۔



انٹر بحریہ کالجز سیرت النبیؐ کا نفرنس

پاکستان نیوی ایجوکیشنل ٹرسٹ (پی این ای ٹی) کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ امور کے ساتھ ساتھ ہر سال ماہ ربیع الاول کو شایان شان طریقے سے منانے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس سلسلے میں سیرت النبیؐ کا نفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ کانفرنس میں پی این ای ٹی کے زیر اہتمام تمام کالجز کے طلباء و طالبات مقابلہ نعت و تقریر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

رواں سال سیرت النبیؐ کا نفرنس منعقد کروانے کی ذمہ داری بحریہ کالج حنیف کیمپس کو تفویض کی گئی۔ کانفرنس کا انعقاد کریمینٹ ہال کراچی میں کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی کموڈور ٹریننگ اشور، کموڈور شہاب قمر تھے۔ کانفرنس میں مشہور قاری و نعت خواں جناب حامد محمود الحسنی نے بطور مہمان نعت خواں شرکت کی اور آنحضرت ﷺ کی شان میں اپنی خوبصورت مدح سرائی سے حاضرین کے دل گرمائے۔ نامور ماہر تعلیم محمد نجیب خان نے بطور مہمان مقرر اس بات پر زور دیا کہ دور حاضر کے مسلمانوں کو اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ وہ رسالت مآب خاتم النبیین ﷺ کی سیرت حسنہ کی روشنی میں اپنے اخلاق و معاملات کو سنواریں۔

سیرت النبیؐ کا نفرنس کے مقابلہ نعت میں پہلی پوزیشن بحریہ کالج مجید-۱ کے طالب علم عزیز حسن، دوسری پوزیشن بحریہ کالج حنیف کے طالب علم جواد حسن اور تیسری پوزیشن بحریہ کالج خالد کی طالبہ فاطمہ عطاریہ نے حاصل کی۔ تقریری مقابلے میں پہلی پوزیشن بحریہ کالج حنیف کے طالب علم سید حاشر عمران علی، دوسری پوزیشن بحریہ کالج خالد کی طالبہ لائبہ شکیل اور تیسری پوزیشن بحریہ کالج مجید-۱ کے طالب علم محمد سعد یوسف نے حاصل کی۔ مقابلہ نعت و تقریر میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر فاتح کا اعزاز بحریہ کالج حنیف کیمپس نے حاصل کیا جبکہ بحریہ کالج خالد کیمپس نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے مقابلے میں جیتنے والے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے پی این ای ٹی کی جانب سے کانفرنس کے انعقاد کو سراہا اور سیرت النبیؐ کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ کی تقلید میں ہی انسانیت کی بقا و فلاح مضمر ہے۔ مہمان خصوصی نے کانفرنس کے عمدہ انتظامات پر انتظامیہ اور طلباء و طالبات کی اعلیٰ کارکردگی کو بھی سراہا۔



پاکستان نیوی مقابلہ حفظ و قرأت



کوشل کمانڈ کے محمد امتیاز مؤذن نے پہلی، کسپ کمانڈ کے لیفٹیننٹ انس محمد نے دوسری، لاجنکس کمانڈ کے ایس ایم اکل کنٹرول اسٹنٹ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے شرکاء میں انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر آپ نے قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور اس کے معانی اور مفہوم کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

الیاں تھے۔ مقابلے میں پاکستان نیوی کی تمام کمانڈز کے منتخب حفاظ و قراء حضرات نے حصہ لیا۔ بعد ازاں مہمان مقرر ڈاکٹر ذیشان احمد نے "قرآنی تعلیمات کے انسانی زندگی پر اثرات" کے موضوع پر گفتگو فرمائی۔ مقابلہ حفظ میں کمانڈ کمانڈ کے خادم مسجد عاقب مصطفیٰ نے پہلی، مکار کمانڈ کے سول اسٹیورڈ دلدار احمد نے دوسری اور کمانڈ کمانڈ کے محمد عمران ایچ ایس ایم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مقابلہ قرأت میں

پاکستان نیوی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کے ساتھ ساتھ ہر سال ماہ ربیع الاول کی آمد پر سیرت النبی ﷺ کانفرنس اور حفظ و قرأت کے مقابلہ جات منعقد کراتی ہے۔ رواں سال پاکستان نیوی مقابلہ حفظ و قرأت 2021 پی این ایس کارساز کے زیر اہتمام بحریہ آڈیٹوریم میں پورے عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل نیول ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ انسٹیٹیوٹ، ریئر ایڈمرل سلمان





22 ویں نیشنل سکیورٹی اینڈ وار کورس کے شرکاء کا نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد کا دورہ



لا جھٹکس کمانڈ سیفٹی ویک

سیکیورٹی آفیسرز نے ہتھیاروں کی دیکھ بھال اور فائرنگ کے دوران احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہی دی۔ فائر آفیسرز نے آگ کی صورت میں اس کو بجھانے کے عملی اقدامات کے دوران حفاظتی تدابیر کے متعلق بتایا۔ اس کے علاوہ ماڈری پور اور این سی آرای لیاری میں رہائشی خواتین کے لیے صحت اور دیگر حفاظتی تدابیر سے متعلق لیکچر کا انعقاد بھی کیا گیا۔

احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے کی صورت میں نقصانات اور نتائج سے آگاہ کیا۔ مزید برآں ڈرائیورز اور مختلف یونٹس کے ورکرز کے لیے اوٹی ایس اسکول میں سیفٹی کے متعلق اور ڈرائیونگ کے اصولوں بحفاظت انداز میں گاڑی چلانے کے فوائد اور غیر محتاط انداز میں گاڑی چلانے کے نقصانات پر ایک مفصل لیکچر اور سیمینار منعقد کیا گیا جس میں یونٹس کے

لا جھٹکس کمانڈ سیفٹی ویک 2021 کا انعقاد حال ہی میں کیا گیا۔ اس دوران حفاظتی تدابیر اور اقدامات کو نمایاں انداز میں اجاگر کیا گیا۔ مختلف حفاظتی اصولوں اور ان سے کوتاہی کے نقصانات کو بینرز کی صورت میں ہر یونٹس کے اہم مقامات پر آویزاں کیا گیا۔ یونٹس کے میڈیکل آفیسرز نے صحت کے بنیادی اصولوں کے بارے میں آگاہی دی اور موسم کے مطابق



انٹرا کیڈمیز / آل کراچی ذولسانی تقریری مقابلہ

آمدید کہتے ہوئے اس طرز کے مقابلوں کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تینوں مسلح افواج کے افسران، کیڈٹس اور رسول تعلیمی اداروں سے طلباء و طالبات شائقین میں شامل تھے۔ دلچسپ اور شاندار تقریری مقابلے کے بعد پاکستان ایئر فورس کیڈمی رسالپور کے ایوی ایشن کیڈٹس نے فاتح ثرائی اپنے نام کی جبکہ ڈی ایچ اے کالج کی طالبہ نے رزراپ شیلڈ حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے فاتح ٹیموں میں انعامات اور شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے طلباء میں خود اعتمادی اور قائدانہ صلاحیتوں کو نکھارنے میں ایسے مقابلوں کے کردار کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کیا۔

انٹرا کیڈمیز / آل کراچی ذولسانی تقریری مقابلہ 2021 کا انعقاد پاکستان نیول کیڈمی آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی کموڈور ریٹنگ اشور، کموڈور شہاب قمر تھے۔

اس مقابلہ میں پاکستان ایئر فورس کیڈمی اصغر خان رسالپور، کیڈٹ کالج پٹارو، کیڈٹ کالج ساگلہ، کیڈٹ کالج اور ماڑہ، بحریہ کالجز کارساز اور این او آری-1، آغا خان ہائیر اسکینڈری اسکول، ڈی ایچ اے کالج فار ویمن اور میزبان پاکستان نیول کیڈمی کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ پاک بحریہ کے تعلیمی اداروں اور میڈیا سے متعلق ماہرین نے مقررین کی صلاحیتوں کو پرکھا۔

کمانڈنٹ پاکستان نیول کیڈمی، کموڈور سہیل احمد عزمی نے اپنے استقبالیہ خطاب میں مہمان خصوصی، ججز اور شرکاء کو خوش

فلاحی سرگرمیاں

پاک بحریہ کی ساحلی اور کرپکس علاقوں میں امدادی سرگرمیاں



کریم گوٹھ، شہداد گوٹھ، میر پٹھان گوٹھ، چاکر گوٹھ، بودھو اور بلوہ گوٹھوں کے سینکڑوں مستحق خاندانوں میں گرم کپڑے اور سردی کا لباس تقسیم کیا۔

پاکستان نیوی کی جانب سے ساحلی علاقوں کے مستحقین میں راشن، گرم کپڑوں و کمبل اور دیگر ضروری اشیاء کی مفت فراہمی کا سلسلہ سال بھر وقفے وقفے سے جاری و ساری رہتا ہے۔ مقامی افراد نے پاکستان نیوی کے اس احسن اقدام کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ مشکل اور ضرورت کی ہر گھڑی میں انہوں نے پاکستان نیوی کو اپنے ساتھ کھڑا پایا ہے۔

گوٹھ، عرب گوٹھ اور صفر گوٹھ کے سینکڑوں ضرورت مند گھرانوں میں گرم کپڑے تقسیم کیے گئے۔

پاکستان نیوی کی جانب سے اور ماڑہ اور نواحی علاقوں کے مستحق خاندانوں میں بھی راشن تقسیم کیا گیا۔ ان علاقوں میں تاک، بل، حسین گوٹھ، چاکر گوٹھ، پھنان گوٹھ، بودو گوٹھ اور ابراہیم گوٹھ شامل تھے۔ ان علاقوں کے مستحق خاندانوں میں ہزاروں کلوگرام راشن تقسیم کیا گیا جو کہ کھانے پینے کی اشیاء پر مشتمل تھا۔

ہیڈ کوارٹر جناح نیول بیس اور چھٹی فورس پرنٹیشن ٹائلین نے ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن کے تعاون سے اور ماڑہ کے علاقوں، پتری، داد

پاک بحریہ اپنی بنیادی ذمے داریوں کی بطریق احسن ادائیگی کے ساتھ ساتھ ساحلی کینڈوں کی فلاح و بہبود میں بھی کوشاں ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار جیسے شعبوں کے ساتھ ساتھ ضروریات زندگی کی فراہمی کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں پاک بحریہ نے ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن کے تعاون سے کرپکس ایریاں ساجول، جاتی، چچ جہاں خان، کالکا جتی، چوہڑ جمالی، شاہ بندر اور کٹی بندر کے ضرورت مند خاندانوں میں موسم سرما کے پیش نظر گرم کپڑے اور راشن بیکر تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ کراچی کے مضافاتی ساحلی علاقوں جمعہ گوٹھ، حسن گوٹھ، یوسف





اور ماڑہ کی یونین کونسل بسول کے دیہاتوں کو پانی کی سپلائی کی بحالی

پاک بحریہ ساحلی پٹی کی نگرانی و دفاع کے ساتھ ساتھ اس علاقے کی ترقی اور کیمپوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی کوشاں ہے۔ اس ضمن میں وقتاً فوقتاً مختلف فلاحی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں حال ہی میں اور ماڑہ اور ملحقہ گوٹھوں میں صاف پانی کی سپلائی کو یقینی بنایا گیا۔ ان علاقوں کے مقامی معززین نے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پمپنگ کی بحالی/مرمت اور زیر زمین پانی کے ذرائع سے سپلائی کے انتظامات کے لیے پاکستان نیوی سے تعاون و مدد کی درخواست کی۔ کمانڈر جناح نیول بیس کوڈور شہزاد اقبال نے متعلقہ دیہاتوں اور گوٹھوں میں پانی

سپلائی کی بحالی کے کاموں کے احکامات جاری کیے۔ آپ کی خصوصی ہدایت پر کمانڈنگ آفیسر 6th ایف پی ہلالین کیمپن منصوبہ نے علاقے میں پانی کے پمپنگ سسٹم اور سپلائی کی مرمت و بحالی کی نگرانی کی۔ پروجیکٹ کا افتتاح کمانڈر جناح نیول بیس نے میر پٹھان اور بودھو گوٹھ میں کیا۔ اس موقع پر علاقے کے معززین بھی موجود تھے۔ مقامی افراد نے پاک بحریہ کے اس احسن اقدام کو سراہا اور اُمید ظاہر کی کہ پاکستان نیوی فلاحی کاموں کے سلسلے کو جاری رکھے گی اور بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں بنیادی انسانی ضروریات کی فراہمی میں پیش پیش رہے گی۔

پاک بحریہ اور ساحل فلاحی تنظیم کی اور ماڑہ کے ملحقہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں



ہیڈ کوارٹر کمانڈر کوسٹ اور ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اشتراک سے اور ماڑہ کے نواحی علاقوں کے مستحق افراد میں سولر پنل تقسیم کیے گئے۔ اس فلاحی سرگرمی کے دوران تحصیل اور ماڑہ کے علاقوں تاک، بل اور سیکونی گاؤں کے مستحق خاندانوں میں سولر پنل تقسیم کیے گئے۔ اس کے علاوہ سولر پنل سے متعلقہ اشیاء بھی تقسیم کی گئی جن میں رسپچارج ایبل بیٹری، تاریں، سولر پنل پیڈسٹل، پمپ اور انرجی سیور بلب شامل تھے۔

علاقے کی نامور شخصیات نے مقامی افراد کی فلاح و بہبود کے لیے پاکستان نیوی اور ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن کی کاوشوں کو سراہا اور اس احسن اقدام پر خوشی کا اظہار کیا۔ معززین علاقہ نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ مستقبل میں بھی پاک بحریہ ایسی فلاحی سرگرمیاں جاری رکھے گی۔

شمالی بحیرہ عرب اور گوا در میں پاک بحریہ کے ریسکیو آپریشنز



گوا در بندرگاہ کے سمندری علاقے میں حادثہ پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پاک میرینز اور پاکستان میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی نے فوراً رد عمل کا مظاہرہ کیا۔ اس ریسکیو آپریشن کے دوران قیمتی انسانی جانوں کو بچایا گیا۔ پاک بحریہ کی تیسری فورس پروٹیکشن ٹیم نے دو دنوں کی مسلسل کاوش سے ماہی گیر کشتی کو ڈوبنے سے بچایا اور محفوظ مقام پر پہنچایا۔ کشتی کے مالک نے اس بروقت ریسکیو آپریشن پر پاک بحریہ اور پی ایم ایس اے کا شکریہ ادا کیا۔

ہوا۔ ماہی گیروں کی کشتی آتشزدگی کے باعث شدید آگ کی لپیٹ میں تھی اور اس پر سوار ماہی گیروں کی جانوں کو شدید خطرہ تھا۔ پاک بحریہ اور پاکستان میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی کے جہازوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مصیبت زدہ کشتی میں موجود عملے کے تمام ارکان کو بچایا۔ پاک بحریہ کی فائر فائٹنگ ٹیموں نے کشتی میں لگی آگ پر قابو پایا اور عملے کے تمام ارکان کو بحفاظت نکال کر ضروری طبی امداد فراہم کی گئی۔

پاک بحریہ نے گوا در میں بھی ریسکیو آپریشن سرانجام دیا۔ گوا در فشریز سے اپنے سفر پر روانہ ہونے والی ماہی گیر کشتی ال مشال کو

پاک بحریہ سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ہر دم تیار رہتی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں پاک بحریہ کے جہاز پی این ایس رسدگار نے حال ہی میں شمالی بحیرہ عرب میں کامیاب ریسکیو آپریشن انجام دیا اور سفینہ پائی خیل نامی ماہی گیر کشتی پر سوار 16 ماہی گیروں کو بچالیا۔

میری ٹائم سکیورٹی گشت کے دوران پی این ایس رسدگار کو کراچی کے ساحل سے دور ماہی گیر کشتی میں آگ لگنے کے واقعہ کا علم

پسپنی کی مقامی آبادی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ کی فراہمی



شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے مقامی آبادی کو صاف پانی کی فراہمی ممکن ہو سکی۔ پاکستان نیوی کی جانب سے پسپنی میں مختلف سماجی تنظیموں کے اشتراک سے قائم کیا جانے والا یہ دوسرا فلٹریشن پلانٹ ہے۔ اہل علاقہ کی جانب سے پاک بحریہ کے اس اقدام کو بے حد سراہا گیا۔

کثیر تعداد موجود تھی۔ حاضرین سے گفتگو کرتے ہوئے مہمان خصوصی کا کہنا تھا کہ اکثر بیماریاں آلودہ پانی کے استعمال کی وجہ سے پھیلتی ہیں۔ صاف پانی کی دستیابی سے بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ انہوں نے ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن اور شاہد آفریدی فاؤنڈیشن کا خصوصی طور پر

پاکستان نیوی اور شاہد آفریدی فاؤنڈیشن کی مشترکہ کاوشوں سے پسپنی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح گزشتہ دنوں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر جناح نیول بیس کموڈور شہزاد اقبال تھے۔ اس موقع پر ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن اور شاہد آفریدی فاؤنڈیشن کے عہدیداران اور مقامی معززین کی

52 ویں نیشنل والی بال چیمپئن شپ

52 واں اینٹرنیشنل والی بال چیمپئن شپ کا انعقاد حال ہی میں کیا گیا جس میں ملک بھر سے مختلف ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کا فائنل پاکستان نیوی اور واپڈا کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا۔ پاکستان نیوی کی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپڈا کی ٹیم کو شکست دے کر چیمپئن شپ ٹرافی اپنے نام کی۔



انٹرسروسز کبڈی (ایشین اسٹائل) چیمپئن شپ



انٹرسروسز کبڈی (ایشین اسٹائل) چیمپئن شپ 2021 کا انعقاد پاک بحریہ کے زیر اہتمام نیول فیزیکل ٹریننگ اینڈ اسپورٹس کمپلیکس (این پی ٹی اینڈ ایس سی) کراچی میں ہوا۔ چیمپئن شپ کے آغاز سے ہی پاکستان نیوی نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے برتری حاصل کی۔ چیمپئن شپ کے دوران انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلوں سے حاضرین محظوظ ہوئے۔ چیمپئن شپ کا فائنل مقابلہ پاکستان نیوی اور پاکستان ایئر فورس کی ٹیموں کے مابین ہوا جس میں پاکستان نیوی کی ٹیم نے کامیابی حاصل کی۔ فائنل میچ کے مہمان خصوصی مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر اکیارڈ ریئر ایڈمرل حبیب الرحمان تھے۔ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی سے نوازا۔ مہمان خصوصی نے چیمپئن شپ کے شرکاء کی جانب سے بہترین کھیل پیش کرنے پر ان کی صلاحیتوں کو سراہا اور کورونا وائرس کے بعد کھیلوں کی سرگرمیوں کی بحالی اور بہترین پیشہ ورانہ انتظامات پر این پی ٹی اینڈ ایس سی کی کاوشوں کو قابل ستائش قرار دیا۔



پاکستان سیلنگ فیڈریشن کی جانب سے نیشنل سیلنگ سنٹر کراچی میں نیشنل سیلنگ چیمپئن شپ کے میڈلز تفویض کرنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل ڈاکٹر اللہ جان تھے۔

پاکستان نیوی کے کشتی رانوں نے چیمپئن شپ کے دوران غیر معمولی کھیل پیش کر کے لیئر شینڈر، 470 کلاس، ونڈر سرفنگ آر ایس ایکس اور میچ ریس مقابلوں میں سبقت قائم رکھی۔ چیمپئن شپ میں پاکستان نیوی نے سونے کے چار، چاندی کے دو اور کانسی کا ایک تمغہ حاصل کیا۔ پاکستان ایئر فورس نے چاندی اور کانسی کا ایک ایک تمغہ حاصل کیا۔ سندھ نے چاندی کا ایک اور پاک آرمی نے کانسی کے دو تمغے حاصل کیے۔ لیئر ریڈیل کلاس (خواتین)، لیئر 4.7 (انڈر 18) آچٹسٹ بوائز (انڈر 15) اور آچٹسٹ گرلز (انڈر 15) میں پاکستان ایئر فورس نے سونے کے تمغے حاصل کیے۔ پاکستان ایئر فورس نے آچٹسٹ ٹیم ریس (چلڈرن) میں بھی سونے اور چاندی جبکہ پاکستان نیوی نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

پاکستان نیوی کلب کے نوجوان کشتی ران محمد عبداللہ کو یوتھ سیلنگ میں مسلسل چھٹی مرتبہ قومی چیمپئن بننے پر پکارڈ میٹ پرفارمنس شیلڈ سے نوازا گیا۔

نیشنل سیلنگ چیمپئن شپ --- میڈلز کی تفویض





35 ویں نیشنل روئنگ چیمپیئن شپ میں پاک بحریہ کی کامیابی

پاک بحریہ نے نو سال بعد 35 ویں قومی روئنگ چیمپیئن شپ جیت لی۔ پاک بحریہ کے زیر اہتمام نیشنل روئنگ چیمپیئن شپ کی اختتامی تقریب راول جھیل پر منعقد ہوئی۔ چیمپیئن شپ میں پاکستان نیوی، پاکستان آرمی، واپڈا، پنجاب، اسلام آباد کلب اور پاکستان پولیس کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپیئن شپ کے میچز اوپن سنگل، اوپن ڈبل، اوپن فور، لائٹ سنگل، لائٹ ڈبل، لائٹ فور اور ہیئر کی کیٹیگری میں کھیلے گئے۔ پاکستان نیوی کی روئنگ ٹیم نے مردوں کی کیٹیگری میں 7 گولڈ میڈلز جیت کر تمام ایونٹس میں کامیابی اپنے نام کی۔ پاک آرمی 7 سلور میڈلز کے ساتھ رنر اپ رہی۔ خواتین کی کیٹیگری میں پاک آرمی 06 گولڈ اور 01 سلور میڈل کے ساتھ سرفہرست رہی جبکہ واپڈا 01 گولڈ، 2 سلور اور 04 برانز میڈلز کے ساتھ رنر اپ رہی۔



فلاحی معاشرے کی تشکیل اسلامی تعلیمات کی نظر میں

نظامت ترغیب و دینی تعلیمات نیول ہیڈ کوارٹرز۔ اسلام آباد

فلاحی معاشرہ وہ معاشرہ کہلاتا ہے، جس میں بسنے والے افراد کو ایک مہذب شہری کے بنیادی حقوق دستیاب ہوں اور اس معاشرہ کے افراد کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت بے یقینی کا شکار نہ ہو۔

اسلام ایک جامع اور مکمل دین ہے۔ اسلام کی تعلیمات کا دائرہ کار صرف عقائد و عبادات تک محدود نہیں، بلکہ اسلام ہمیں ایسے بنیادی اصول و قوانین بتلاتا ہے، جو ایک فلاحی معاشرہ کے قیام کے لیے ناگزیر سمجھے جاتے ہیں۔ جب نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر کے تشریف لائے، تو آپؐ نے ریاست مدینہ کی شکل میں ایک اسلامی فلاحی ریاست کی بنیاد رکھی۔ پھر خلفائے راشدینؓ کے دور میں نبی کریمؐ کی تشکیل کردہ فلاحی ریاست کو مزید وسعت عطا ہوئی۔ نبی کریمؐ اور خلفائے

تمام سہولتیں دستیاب ہوں، جو کسی بھی مذہب معاشرے کے افراد کے بنیادی حقوق تصور کیے جاتے ہیں۔ اگر کسی معاشرہ کے افراد اپنی بنیادی اور نجی ضروریات میں ہی الجھے رہیں، تو وہ ترقی و عروج کے میدان میں دیگر اقوام عالم سے صدیوں پیچھے رہ جاتے ہیں اور ایسے معاشرے کو فلاحی معاشرہ نہیں کہا جاسکتا۔

اقلیتوں کا تحفظ

کوئی بھی فلاحی معاشرہ اپنے ماتحت رہنے والے افراد کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ اسلام ایک پُر امن مذہب ہے، جو نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ غیر مسلموں کے لیے بھی امن و سلامتی کا ضامن ہے۔ اسلام کی یہی خوبی اسلام کو دیگر مذاہب سے ممتاز رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اور وہ اس جان کو قتل نہیں کرتے، جس (کے قتل) کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سوائے حق کے"۔ (الفرقان: 68)

اس آیت کریمہ میں کسی بھی نفس کے قتل کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ نفس کے اس عموم میں مسلمان، کافر یہاں تک کہ ہر ذی روح شامل ہے۔

باہمی امداد و تعاون

ایک فلاحی معاشرہ میں رہنے والے افراد اپنے نجی اور اجتماعی مسائل سے نمٹنے کے لیے باہمی امداد و تعاون کے اصولوں پر کار بند رہتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں۔ دین اسلام نے تمام اہل اسلام کو باہم بھائی بھائی قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں" (الحجرات: 10)۔

بھائی بھائی کے اسی اصول کو اپناتے ہوئے فلاحی معاشرے کا ہر فرد ہر مصیبت زدہ، غم زدہ بھائی کے درد کو سمجھتے ہوئے اس کی ہر ممکن مدد کرنے کو باعہ سعادت اور سرمایہ افتخار سمجھتا ہے۔

مندرجہ بالا صفات کے حامل معاشرہ کو ایک فلاحی معاشرہ کہا جاسکتا ہے۔ اگر اسلام کے بتائے ہوئے زریں اصولوں کو حرز جاں بنایا جائے، تو ہر معاشرہ ایک فلاحی معاشرہ کی صورت اختیار کر سکتا ہے اور معاشرہ کا ہر ایک فرد قابل رشک فرد بن سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں زندگی کے تمام شعبہ جات میں اپنے احکامات اور نبی کریمؐ کی دی ہوئی تعلیمات پر خلوص دل کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین!

ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "بنی اسرائیل کا دستور تھا کہ جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا، تو اس کو معاف کر دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا، تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے۔ اگر فاطمہ (بنت محمدؐ) سے بھی یہ فعل سرزد ہوتا، تو یقیناً میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ ڈالتا"۔ (بخاری: 2/972)

قانون کی بالادستی

قانون کی بالادستی ہی ایک فلاحی معاشرہ کو مضبوط سے مضبوط تر بناتی ہے۔ ایک فلاحی معاشرے کے ماتحت رہنے والے افراد کو یقین ہونا چاہیے کہ ریاست کا کوئی فرد یا کوئی ادارہ قانون سے بالاتر نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! اللہ کی، رسول کی اور جو تم میں سے ارباب اقتدار ہیں، ان کی پیروی کرو"۔ اطاعت کا یہ حکم ان قوانین کی پیروی کرنے کا حکم ہے، جن قوانین کے نفاذ کے لیے ریاست کا قیام عمل میں آیا اور جن قوانین کے نفاذ کے لیے ارباب اقتدار کو حکومت کی باگ دوڑ سپرد کی گئی۔ ایک فلاحی معاشرہ کے افراد بہر حال اور بہر صورت ریاست کے قوانین کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں۔

عدل و انصاف کی فراہمی

عدل و انصاف ایک فلاحی معاشرے کی تشکیل کے لیے ایک اہم ترین عنصر ہے۔ فلاحی معاشرہ اسی معاشرے کو کہا جاسکتا ہے جو عدل و انصاف کے بنیادی اور فطری اصول پر مشتمل ہو۔ جو معاشرہ بلا تفریق و تقسیم عدل و انصاف سے عاری ہو، وہ معاشرہ بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ انصاف نہ ملنے کی صورت میں مظلوم انتقام کی خاطر ظلم و بربریت کے اس راستے پر جا نکلتا ہے، جو معاشرے کو تباہی کی دلدل میں دھکیل دیتا ہے۔ ایک فلاحی معاشرے کے رہنے والوں کو یقین ہوتا ہے کہ معاشرے کا کوئی باشندہ ریاست کے اصول و قوانین سے بالاتر نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فلاحی معاشرے کے قیام ہی کی خاطر عدل و انصاف کی اہمیت کو اُجاگر کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"۔ نبی کریمؐ کا فرمان ہے: "قیامت کے دن اللہ کے سب سے زیادہ محبوب اور اس کے سب سے زیادہ قریب بیٹھے والا عادل حکمران ہوگا اور سب سے زیادہ قابل نفرت اور سب سے زیادہ دور بیٹھے والا ظالم حکمران ہوگا"۔

بنیادی حقوق کی فراہمی

فلاحی معاشرہ ایسے معاشرہ کو کہا جاسکتا ہے، جس معاشرہ کے افراد کو وہ

راشدینؓ کے ادوار میں ریاست مدینہ کے سایہ میں تشکیل پانے والے معاشرہ کو ایک فلاحی معاشرہ کی بہترین مثال قرار دیا جاسکتا ہے۔ قرونِ اولیٰ کے اسی سنہری دور کا مطالعہ کرنے سے ہمیں ایسے اصول و قوانین سے آگاہی حاصل ہوتی ہے، جو ایک فلاحی معاشرہ کے قیام کے لیے اصل الاصول کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں ایک مثالی فلاحی معاشرہ میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونا لازم ہے:

قیام امن

امن و سلامتی کسی بھی فلاحی معاشرہ کے قیام کے لیے ایک بنیادی عنصر کی حیثیت رکھتی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ کے حضور مکہ مکرمہ کی امن و سلامتی کے لیے دعا گو ہیں: "اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں، بچائے رکھ" (ابراہیم: 35)۔ نبی کریمؐ نے مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد مدینہ منورہ میں امن قائم کرنے کی خاطر وہاں بسنے والے غیر مسلموں کے ساتھ امن معاہدہ کیا، تاکہ معاشرے میں امن و امان حاصل ہو اور ایک فلاحی معاشرہ کا قیام یقینی ہو۔

مساوات

ایک فلاحی معاشرہ کا قیام اور اس کی بقا اسی صورت میں ممکن ہو سکتی ہے جب اس معاشرے کے بسنے والے افراد میں مساوات اور برابری کا طرز اپنایا جائے اور اس معاشرے کے ارباب اختیار وسائل و ضروریات اور عدل و انصاف کی فراہمی میں رنگ و نسل اور کسی بھی قسم کے تعصبات سے بالاتر ہو کر مساویانہ طرز عمل اپنائیں۔ اسلام ہمیں مساوات کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں تقویٰ اور پرہیزگاری ہی عزت و منقبت کی اساس ہے، رنگ و نسل کی اہمیت اللہ تعالیٰ کے ہاں شناخت و پہچان سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: "لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے"۔ (الحجرات: 13)

مساوات کی اہمیت سمجھنے کے لیے سیرتِ طیبہ کا ایک واقعہ ملاحظہ ہو۔ نبی کریمؐ کے روبرو جب ایک چوری کرنے والی فاطمہ نامی ایک معزز خاتون کی سزا معاف کرنے کی سفارش کی گئی، تو نبی کریمؐ نے انتہائی

ڈینگی بخار

(Dengue Fever)



ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

یہ مچھر تقریباً 22 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت میں انڈے نہیں دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی افزائش کا عمل رک جاتا ہے۔ تاہم ان کے دیئے جانے والے انڈے محفوظ رہتے ہیں جو اپنی نسل کی افزائش کے لئے سازگار موسم کا انتظار کرتے ہیں۔ اگست سے دسمبر تک ان مچھروں کے انڈوں کی تیزی سے افزائش ہوتی ہے۔

ڈینگی بخار کی علامات وائرس کے جسم کے داخل ہونے کے تین سے سات دن بعد سامنے آتی ہیں۔ ڈینگی بخار کی علامات میں نزلہ، زکام، شدید بخار، بھوک نہ لگنا، آنکھوں کے پیچھے درد ہونا، جسم میں شدید درد، پٹھوں اور جوڑوں میں شدید درد، جسم پر سرخ دھبوں کا نمودار ہونا، سانس لینے میں دشواری، رنگ کا پیلا پڑ جانا، پیٹ میں

آب کے راستوں، بارش کے پانی، جھیل، ساکن پانی، صاف پانی کے بھرے ہوئے برتنوں وغیرہ میں انڈے دیتی ہیں اور یہ مچھر زیادہ تر انسان پر طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت حملہ آور ہوتے ہیں۔

ڈینگی بخار کے چار سیروتاپ ہوتے ہیں اور اگر کوئی مریض کسی قسم کے وائرس سے صحت یاب ہو چکا ہو تو وہ اس مخصوص وائرس سے تو زندگی بھر کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے لیکن دیگر تین اقسام کے وائرس اسے کسی بھی وقت پھر سے انفیکشن میں مبتلا کر سکتے ہیں اور ایک تحقیق کے مطابق وہ دوبارہ Dengue Hemorrhagic Fever کا شکار ہو سکتا ہے۔

ڈینگی بخار کا سبب بننے والا مادہ مچھر جسے ایڈیس ایجیپٹی (Aedes Aegypti) کہتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ڈینگی بخار مندرجہ ذیل چار قسم کے ڈینگی وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جنکا تعلق Flavivirids فیملی سے ہے۔

- ۱۔ Dengue Virus - 1 (Denv1)
- ۲۔ Dengue Virus - 2 (Denv2)
- ۳۔ Dengue Virus - 3 (Denv3)
- ۴۔ Dengue Virus - 4 (Denv4)

ڈینگی وائرس کا سبب بننے والی مادہ جس کے جسم پر سیاہ رنگ کی دھاریاں موجود ہوتی ہیں، صاف پانی، پانی کے ٹینکوں، گملوں، نکاسی

چاہیے۔ مگر ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق علامات کو دور کرنے والی اور درکولم کرنے والی عام ادویات مریض کو دی جاسکتی ہیں۔

ڈینگلی مچھر سے احتیاط ہی اس مرض سے بچنے کا واحد ذریعہ ہے اور احتیاطی تدابیر میں ہفتے میں دو سے تین بار گھر، دفاتر اور کانوں میں صفائی کر کے مچھر مار اسپرے کرنا چاہیے۔ گھر کے ہر کونے اور بستر اور صوفہ سیٹ وغیرہ کے نیچے ٹھیک طریقے سے اسپرے کرنا چاہیے۔ یہ مچھر عموماً صبح اور شام کے اوقات میں زیادہ کاٹتے ہیں، اس لئے ان اوقات میں خصوصی احتیاط کرنی چاہیے۔ مچھروں سے بچنے کے لئے دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں، اور دروازوں اور کھڑکیوں کے پردوں پر اور پردوں کے پیچھے مچھر مار اسپرے کرنا چاہیے۔

ڈینگلی پھیلانے والے مچھر چونکہ صاف پانی میں رہتے ہیں۔ لہذا پانی کی ٹینکی، بالٹیوں اور دوسرے برتنوں کو ڈھک کر رکھنا چاہیے۔ کسی بھی پانی ذخیرہ کرنے والے برتن میں ایک ہفتہ سے زائد پانی نہیں رکھنا چاہیے۔ گھروں کے اندر اور باہر پانی جمع نہ ہونے دیں۔ ڈینگلی کا مچھر استعمال شدہ ٹن کے خالی ڈبوں اور گاڑیوں کے ٹائروں میں بھی پرورش پاسکتے ہیں۔ لہذا اس قسم کی چیزوں میں جن میں پانی ہو انہیں خالی رکھنا چاہیے۔ پودوں کے گملوں اور کھارپوں کے آس پاس بھی پانی زیادہ عرصہ تک جمع نہیں رہنے دینا چاہیے۔ مچھر کے حملہ سے بچنے کے لئے پوری آستین والی قمیض اور مکمل ڈھکا ہوا لباس پہننا چاہیے اور مچھر بھگانے والا لوشن استعمال کرنا چاہیے۔

اس ضمن میں ایک خاص بات توجہ طلب ہے کہ ڈینگلی وائرس ایک فرد سے دوسرے فرد میں منتقل نہیں ہو سکتا۔ مخصوص مچھر کے کاٹنے سے ہی متاثر کرتا ہے۔

ڈینگلی سے متاثرہ مریضوں کے لئے مچھر دانی کا استعمال لازمی کریں۔ صبح اور شام کے اوقات میں پارک میں چہل قدمی کے لئے جو گراور جرابیں استعمال کریں۔ ہم اپنے گھروں اور علاقوں کو صاف ستھرا رکھ کر اور ڈینگلی سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کر کے ہم اس بیماری کا شکار ہونے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

طور پر اسپتال میں داخل کروادینا چاہیے۔

ڈینگلی وائرس کے انفیکشن کا دورانیہ اس وقت مکمل ہوتا ہے جب مچھر



وائرس کے ساتھ انسان کو کاٹتا ہے اور وائرس کو خون میں منتقل کر دیتا ہے۔ جس سے وہ انسان ڈینگلی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جبکہ دوسرے انسان میں اس وائرس کے پھیلنے کا خطرہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک مچھر جس میں ڈینگلی کے وائرس پہلے سے موجود نہیں ہوتا، ڈینگلی کے مریض کو کاٹ لیتا ہے اور پھر یہ وائرس اس متاثرہ فرد سے مچھر میں بھی منتقل ہو جاتا ہے اور پھر جب وہ مچھر کسی صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو وائرس اس فرد میں بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ لازمی ہوتا ہے کہ ڈینگلی کے مریضوں کو سب سے الگ رکھا جائے تاکہ ڈینگلی کے وائرس کو صحت مند افراد تک پھیلنے سے روکا جاسکے۔

تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ بخار زیادہ خطرناک نہیں ہوتا ہے اور ضروری دیکھ بھال اور باقاعدہ علاج سے صرف ایک سے دو ہفتے کے دوران مریض شفا یاب ہو سکتا ہے۔ جیسے ہی مندرجہ بالا علامات میں سے کوئی علامت ظاہر ہو، مریض کو جس قدر ممکن ہو پانی اور مشروبات وغیرہ پلانا چاہیے اور فوری قریبی میڈیکل سینٹر سے رابطہ کرنا چاہیے۔ ڈینگلی بخار میں ایسی غذائیں مریض کو دینی چاہیے جو قوت مدافعت میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔ زود ہضم اور ہلکی غذائیں استعمال کریں اور مریض کو صحت مند ہونے کا استعمال کم سے کم کرنا چاہیے۔

مریض کو بخاری صورت میں کوئی بھی دوا خود سے دینے سے گریز کرنا

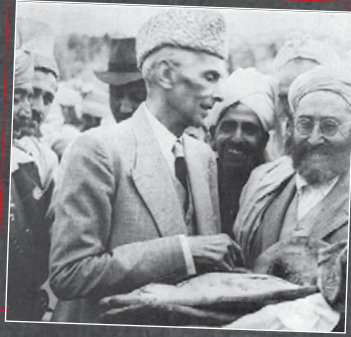
درد اور مریض کے خون میں پلیٹیلیٹس (Platelets) اور سفید خلیات کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ڈینگلی بخار کے چار مراحل

ہوتے ہیں۔ پہلے مرحلے میں مریض کو شدید بخار اور سر میں سخت درد اور گھٹنوں اور جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں شدید بخار اور جسم میں درد کے ساتھ ساتھ بڑی آنت، مسوڑھوں اور جلد سے خون بھی بہنے لگتا ہے۔ تیسری مرحلے میں نظام دوران خون بھی بہت بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ جبکہ چوتھے اور آخری مرحلے میں مریض کے لئے بہت تکلیف دہ چیزیں ہوتی ہیں۔ جس میں شدید بخار اور درد کی وجہ سے قوت مدافعت میں بہت کمی ہو جانے کی وجہ سے مریض کئی دوسری بیماریوں میں بھی با آسانی مبتلا ہونے لگتا ہے اور زیادہ خون کا رساؤ، شاک اور اچانک بلڈ پریشر میں کمی کا سبب بھی بن سکتا ہے، جس سے مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

اس بخار کو بریک بون فیور (Break Bone Fever) بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس بخار کے دوران مریض کے ہڈیوں اور پٹھوں میں شدید درد ہو جاتا ہے، اور پھر مرض کی شدت میں اس قدر اضافہ ہو جاتا ہے کہ منہ اور ناک سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ ڈینگلی بخار عموماً ان لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ شدید انفیکشن کی حالت میں ڈینگلی ہمیرجک فیور (Degue Hemorrhagic Fever) ہو جاتا ہے۔ جو ایک قسم کا ڈینگلی انفیکشن ہے جس میں دو سے سات دن کے لئے بہت تیز بخار ہو جاتا ہے اور مریض کو الٹی کے ساتھ پیٹ میں درد اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس حالت میں Platelets کی تعداد میں کمی کی وجہ سے خون رسنا شروع ہو جاتا ہے اور زیادہ خون کا رساؤ، شاک اور اچانک بلڈ پریشر میں کمی کا سبب بن سکتا ہے جس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو فوری





محمود شام

کے ارشادات آج بھی
ہماری رہنمائی کر رہے ہیں

قائد اعظم

دستاویز بھی۔ یہ نہ صرف اس وقت کے اراکین اسمبلی کے لئے رہنما خطوط پیش کرتا ہے۔ بلکہ آج کی سینٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی بلدیاتی اداروں کے ارکان کی بھی رہنمائی کر سکتا ہے۔

کون سا پہلو ہے جس کا قائد اعظم نے اس میں احاطہ نہیں کیا۔ یہ خیال رہے کہ پاکستان کے قیام سے صرف تین دن پہلے وہ بانیان پاکستان۔ اکابرین تحریک پاکستان کے سامنے ایک لائحہ عمل پیش کر رہے ہیں۔ آج کے دور کی اصطلاح میں اسے روڈ میپ کہہ لیجئے۔

”اس مجلس کے پہلے فریضہ کے بارے میں، میں اس وقت کسی اچھی طرح غور کی گئی بات کا تو اعلان نہیں کر سکتا لیکن چند چیزیں جو میرے ذہن میں ہیں آپ کے سامنے پیش کیے دیتا ہوں۔ پہلی اور سب سے زیادہ اہم بات جو میں زور دیکر کہوں گا وہ یہ ہے، یاد رکھئے کہ آپ خود مختار قانون ساز ادارہ ہیں اور آپ کو جملہ اختیارات حاصل ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے یعنی آپ فیصلے کس طرح کرتے ہیں۔ پہلی بات جو میں کہنا چاہوں گا وہ یہ ہے اور بلاشبہ آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ ایک حکومت کا پہلا فریضہ یہ ہوتا ہے کہ وہ امن و امان برقرار رکھے تاکہ مملکت اپنے عوام کی جان و مال اور ان کے مذہبی عقائد کو مکمل طور پر تحفظ دے سکے۔

دوسری بات جو اس وقت میرے ذہن میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ اس وقت ہندوستان جس بڑی لعنت میں مبتلا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ دنیا کے دوسرے ممالک اس سے پاک ہیں، لیکن میں یہ کہوں گا کہ ہماری حالت بہت ہی خراب ہے، وہ رشوت ستانی اور بدعنوانی ہے۔ دراصل یہ ایک زہر ہے۔ ہمیں نہایت سختی سے اس کا قلع قمع کر دینا چاہئے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کریں گے جتنی جلد اس اسمبلی کے لئے ایسا کرنا ممکن ہو۔

چور بازاری دوسری لعنت ہے۔ مجھے علم ہے کہ چور بازاری کرنے والے اکثر پکڑے جاتے ہیں اور سزا بھی پاتے ہیں۔ عدالتیں ان کے لئے قید کی سزائیں تجویز کرتی ہیں یا بعض اوقات ان پر صرف جرمانے ہی کئے جاتے ہیں۔

اب آپ کو اس لعنت کا بھی خاتمہ کرنا ہوگا۔ موجودہ تکلیف دہ حالات میں جب ہمیں مسلسل خوراک کی قلت یا دیگر ضروری اشیاء صرف کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چور بازاری معاشرہ کے خلاف ایک بہت بڑا جرم ہے۔ جب

انہوں نے اسلامیانِ برصغیر کو جگایا۔ اک ولولہ تازہ دیا تو نے دلوں کو یہ ساری تحریکیں ایک دھارے میں ملیں تو تحریک پاکستان بن گئیں۔ ذہنوں میں ایک ہی سوچ تھی۔ دلوں میں ایک ہی جذبہ تھا۔ اور ہونٹوں پر ایک ہی نعرہ

بٹ کے رہے گا ہندوستان لے کے رہیں گے پاکستان قائد اعظم کی قیادت میں بیسویں صدی کے جدید ترین قائدین کے تمام رجحانات، تمام پہلو پنہاں تھے جو آنے والے زمانوں میں کسی ایک مملکت کی بقا کے لئے ناگزیر ہو سکتے ہیں۔

۷ جولائی ۱۹۴۷ کو قائد اعظم نے صدر مسلم لیگ لندن کے نام ایک تار بھیجا۔ یہ مختصر سا پیغام آئندہ دنوں کے بارے میں ایک واضح تصور پیش کرتا ہے۔ ان کو ایک عشائیے میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی وہ فرماتے ہیں۔

”پاکستان کی تقریب کے سلسلے میں عشائیے میں شرکت کی دعوت کا بہت بہت شکریہ۔ ابھی تو تعمیر پاکستان کا عظیم تر کام باقی ہے جس کے لئے ہماری تمام توانائی کی ضرورت ہوگی۔ لیکن خدا کے فضل سے ہم دنیا میں اس نئی عظیم خود مختار اسلامی ریاست کا مکمل اتحاد۔ تنظیم اور ایمان کے ساتھ تعمیر کر سکیں گے۔ مسلمانانِ ہند پوری صلاحیت سے اپنی ذمہ داری پوری کریں گے اور امن عالم کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔“ اور دیکھیں کہ یہ چند جملے۔ پاکستان کی آئینی۔ سماجی۔ فکری تفصیل پیش کرتے ہیں اسلامی ریاست خود مختار۔ اتحاد۔ تنظیم اور ایمان۔ یہ اجزائے ترکیبی ہیں ایک نو آزاد مملکت کے پھر یہ امید کہ مسلمانانِ ہند امن عالم کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے کہ امن عالم کا قیام ہی حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کی ترجیحات میں شامل تھا۔

قائد اعظم محمد علی جناح کو زندگی نے مہلت نہ دی ورنہ وہ پاکستان کا آئین پہلے دو تین سالوں میں متفقہ طور پر بنوا دیتے۔ لیکن یہ تاریخی حقیقت ہے کہ پاکستان کے پہلے سال میں انہوں نے اپنی تقریروں اور بیانات میں وہ نکات۔ موضوعات۔ امور قطعی طور پر وضاحت سے بیان کر دیئے تھے جو کسی بھی مملکت کے آئین کی بنیاد ہوتے ہیں۔

پاکستان کی مملکت اس کی پارلیمنٹ۔ عدالتوں اور دیگر حکاموں کے بارے میں ان کے تصورات بہت صاف شفاف تھے۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو کراچی میں مجلس دستور ساز پاکستان کے اجلاس سے ان کا خطاب ایک تاریخی خطاب بھی ہے۔ اور پاکستان کے لئے بنیادی

اس کے لہجے میں یقین بھی تھا تاثیر بھی تھی اس کی آنکھوں میں جہاں خواب تھے تعبیر بھی تھی وہ نہ ہوتا تو یہ جنت نہیں مل سکتی تھی اس کی تقدیر میں شامل مری تقدیر بھی تھی

آج میرا آپ کا۔ ہم سب کا وجود ہم سب کی پہچان۔ ہم سب کا حوالہ یہ مملکت خدا داد پاکستان ہے۔ یہ عظیم مملکت برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد کا حاصل ہے جس کی قیادت ایک ماہر قانون، آئین دان اور اصولوں پر سمجھوتہ نہ کرنے والے بے لوث رہنما قائد اعظم محمد علی جناح نے کی۔ ہم اپنی تاریخ کا جتنا گہرا مطالعہ کریں، سماجی، سیاسی، عمرانی، علمی، نفسیاتی، اعتبار سے برصغیر کے حالات کا جائزہ لیں۔ انگریزوں اور ہندوؤں کی عیاری، مسلمان جاگیرداروں کی جسے حوالے دیکھیں۔ برصغیر میں میر جعفر میر صادق جیسے کرداروں کی سازش دیکھیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں۔ اگر قائد اعظم جیسی حقیقت پسندانہ، غیر جذباتی قیادت نہ ہوتی، محمد علی جناح جیسے دور اندیش، غیر معمولی سوچ رکھنے والے لیڈر نہ ہوتے تو ہم حصول پاکستان میں کامیاب نہیں ہو سکتے تھے۔ قائد اعظم محمد علی جناح نہ تو مذہبی انتہا پسند تھے، نہ سیاسی سودے بازی کرتے تھے اور نہ ہی قومی مفادات پر ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے تھے۔ ایک طرف جب ہم موجودہ علاقائی اور عالمی انداز سیاست کو دیکھتے ہیں، حالات کی ابتوری ملاحظہ کرتے ہیں۔ بد عنوانیوں اور بدعنوانیوں کو سامنے پاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ ہمیں قائد اعظم اور قائد ملت جیسے مدبر رہنما عطا ہوئے۔ جنہوں نے مختلف الجھال مسلمان قائدین کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا۔ اور سب کو اس ایک نکتے پر قائل کیا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو درپیش مسائل کا ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ ہے ایک الگ خطہ ارضی۔ جہاں مسلمان اپنے دینی، سیاسی، اقتصادی اور سماجی امور کے خود مالک ہوں، خود گران ہو۔

یہی نتیجہ سرسید احمد خان نے بھی اخذ کیا تھا۔ اس لئے انہوں نے مسلمانوں کو تعلیم میں آگے لانے کو سب سے زیادہ اہم خیال کیا۔ اور علی گڑھ کی عظیم درس گاہ کی بنیاد رکھی۔ میں جب اپنی تاریخ کا مطالعہ کرتا ہوں تو بلا خوف کہہ سکتا ہوں کہ اگر علی گڑھ کی تحریک نہ ہوتی۔ تو پاکستان کا حصول اتنا آسان نہ ہوتا۔ مسلمانوں میں تعلیم کی اشاعت سے ہی مسلمان رہنماؤں کے ذہن کھلے۔ اور انہیں اپنے مسائل کے حل کی بشارت ملی۔

اس طرح تحریک پاکستان کی کامیابی میں حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی فکر و دانش کا بھی بنیادی کردار ہے اپنی شاعری کے ذریعے

کوئی شہری چور بازاری کرتا ہے تو میرے خیال میں وہ بڑے سے بڑے جرم سے بھی زیادہ گھناؤنے جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ چور بازاری کرنے والے لوگ باخبر، ذہین اور عام طور سے ذمہ دار لوگ ہوتے ہیں اور جب یہ چور بازاری کرتے ہیں تو میرے خیال میں انہیں بہت کڑی سزا ملنی چاہئے کیونکہ یہ لوگ خوراک اور دیگر ضروری اشیائے صرف کی باقاعدہ تقسیم کے نظام کو تہہ وبالا کر دیتے ہیں اور اس طرح فاقہ کشی، احتیاج اور موت تک کا باعث بن جاتے ہیں۔

ایک اور بات جو فوری طور پر سامنے آتی ہے وہ ہے اقربا پروری اور احباب نوازی، یہ بھی ہمیں ورثے میں ملی، اور بہت سی اچھی بری چیزوں کے ساتھ یہ لعنت بھی ہمارے حصے میں آئی۔ اس برائی کو بھی سختی سے پکڑ دینا ہوگا۔ یہ واضح کر دوں کہ میں نہ احباب پروری اور اقربا نوازی کو برداشت کروں گا اور نہ ہی کسی اثر رسوخ کو جو مجھ پر بالواسطہ یا بلاواسطہ ڈالنے کی کوشش کی جائے گی قبول کروں گا۔ جہاں کہیں مجھے معلوم ہوا کہ یہ طریقہ کار رائج ہے خواہ یہ اعلیٰ سطح پر ہو یا ادنیٰ سطح پر یقینی طور پر میں اس کو گوارا نہیں کروں گا۔“

یہ ایک طویل اقتباس پڑھ کر بتائیے کہ کون سی اہم ترجیح ہے۔ جسے قائد اعظم نے بیان نہیں کیا ہے۔ اب یہ تو ہمارا اولین فرض تھا کہ اپنے بانی اور بابائے قوم کے فرمودات کو نہ صرف اپنے آئین کا حصہ بناتے۔ بلکہ خود ان پر عمل درآمد کر کے ایک رول ماڈل بن کر دکھاتے۔

اپنے مختصر سے دور میں اپنی خرابی صحت کے باوجود انہوں نے ملک کے دونوں حصوں مشرقی اور مغربی پاکستان کے دورے کئے۔ تمام علاقوں کے مسائل کی شناخت کی اور ان کے حل کے لئے رہنمائی بھی کی۔ اس طرح دوسرے ممالک سے تعلقات کے سلسلے میں بھی ان کے بیانات اور پیغامات میں واضح سفارشات موجود ہیں۔

میں آخر میں حضرت قائد اعظم کا ایچ ایم پی ایس دلاور کے عملے سے 23 جنوری 1948 کا خطاب مکمل طور پر دہرانا چاہوں گا۔ جس سے پاکستان کے دفاع اور عسکری اقدامات کے بارے میں قائد اعظم کے عزائم اور تصورات واضح ہوتے ہیں۔

نیوی کے ایچ ایم پی ایس دلاور کے عملے سے خطاب 23 جنوری

1948

”حضرت!“

1914 سے 1918 کے دوران برپا ہونے والی پہلی

عالمی جنگ دنیا سے ”جنگ“ کو ختم کر دینے کے لئے لڑی گئی تھی۔ اس کی تباہ کاریوں نے دنیا بھر کے مدبروں کا ضمیر جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا اور انہیں ایسی راہیں اور تدابیر سوچنے پر مجبور کر دیا تھا جن کے ذریعے جنگ کو خلاف قانون قرار دیا جاسکے۔ اس کا نتیجہ مجلس اقوام کے قیام اور اجتماعی تحفظ کے اصول کی شکل میں ظاہر ہوا۔ لیکن مجلس اقوام ایک امید موہوم ہی ثابت ہوئی اور یہ دوسری عالمگیر جنگ کو روکنے میں ناکام رہی۔ گذشتہ عالمگیر جنگ کی وجہ سے جو تباہی و بربادی ہوئی اس کے سامنے پہلی عالمگیر جنگ کی تباہ کاریاں ماند پڑ گئیں اور ایٹم بم کی ایجاد کے بعد تو مستقبل کی جنگوں کے طریقوں کے بارے میں سوچنے والے پر لڑہ طاری ہو جاتا ہے۔ جنگ سے بیزار انسانیت اقوام متحدہ کے ارتقا کی طرف امید و بیم کی نظروں سے دیکھ رہی ہے۔ کیونکہ اس ادارے کے اسباب، جنگ اور امن عالم کے لئے خطرات سے کامیابی کے ساتھ نمٹنے کی صلاحیت پر ہی بنی نوع انسان کی نجات اور تہذیب کے مستقبل کا انحصار ہوگا۔ پاکستان، جو حال ہی میں اقوام متحدہ میں شامل ہوا ہے اس ادارے کو حتی المقدور تقویت پہنچانے اور ان مقاصد کے حصول میں اس کی اعانت کی کوشش کرے گا جنہیں اس سے اپنا مطمح نظر رکھا ہے۔

تاہم اقوام متحدہ کا ادارہ کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو ہمارے ملک کا دفاع بنیادی طور پر ہماری ہی ذمہ داری رہے گی اور پاکستان کو تمام تر حوادث اور خطرات سے نبرد آزما ہونے کے لئے مستعد رہنا ہوگا۔ اس نامکمل دنیا میں کمزور اور ناتواں دوسروں کی جارحیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ امن

کے مقاصد کو حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کے لئے اس ترغیب و تخریص کو ختم کر دیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم کمزور ہیں تو اس لئے وہ ہماری تذلیل بھی کر سکتے ہیں یا ہم پر حملہ کر سکتے ہیں۔ یہ ترغیب صرف اس صورت ہی دور ہو سکتی ہے جب ہم اتنے طاقتور ہوں کہ کوئی ہمارے خلاف جارحانہ ارادے باندھنے کا حوصلہ نہ کر سکے۔ پاکستان ابھی تک عالم طفلی میں ہے اور یہی حال اس کی، مسلح افواج اور دیگر شعبوں کا ہے۔ لیکن بچہ جو ان ہونے کا عزم رکھتا ہے اور انشاء اللہ بہت سے لوگوں کے اندازے سے بہت پہلے بڑا ہو جائے گا۔

آپ میں سے ہر ایک کو ملک کے دفاع کو مستحکم بنانے کے

لئے اہم کردار ادا کرنا ہے اور آپ کا شعار ایمان، نظم اور ایثار ہونا چاہئے آپ اپنے کاٹھ کی کی اپنی جرأت، فرض اور بے لوث لگن کے ذریعہ پوری کر سکتے ہیں۔ کیونکہ زندگی کی فی الواقع کوئی حقیقت نہیں صرف ہمت، استقلال اور عزم بالجزم ہی اسے با معنی بناتے ہیں۔

آپ میں سے ان لوگوں سے جو گورنر جنرل کے قیام گاہ کے حفاظتی دستہ میں شامل ہیں میری کم و بیش روزانہ ہی ملاقات ہوتی ہے۔ آج میں آپ کو زیادہ بڑی تعداد میں دیکھ رہا ہوں اور میں آپ کو اس طرح چاق و چوبند دیکھ کر متاثر ہوا ہوں آپ کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کا صدر مقام اور باب مغربی پاکستان، کراچی اور دوسرے ممالک کے جہازوں کی آمد کی بندرگاہ کے علاوہ مشرق و مغرب کے فضائی راستے پر بھی واقع ہے۔ دنیا بھر کے لوگ کراچی سے گزرتے ہیں اور ساری دنیا کی نظریں آپ پر لگی ہوئی ہیں۔ میں اعتماد کرتا ہوں کہ آپ اپنے رویہ اور طرز عمل سے کبھی بھی پاکستان کی بکی نہیں ہونے دیں گے اور ملازمت کی، بہترین روایات قائم رکھیں گے اور دنیا کی عظیم ترین قوموں میں سے ایک قوم کی حیثیت سے پاکستان کے عزت و وقار کو بلند رکھیں گے۔“

آج جب یہ دور اپنے مسیحا کی تلاش میں ہے۔ اس وقت بھی قائد اعظم کے فرامین ہی ہمیں ان سیاسی، معاشی، سماجی، عمرانی، اخلاقی برائیوں سے باہر نکال سکتے ہیں۔

سبق پھر پڑھ امانت کا دیانت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

